Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۳	مورخہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ	یوم پنجشنبہ	مطابق ۶ فروری ۱۹۳۶ء	نمبر ۱۸۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۴- فروری- خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خیر و عافیت ہے:۔

ابوالعطاء مولوی اللہ دتا صاحب کی طرف سے بذریعہ ہوائی ڈاک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مولوی محمد سلیم صاحب جو قادیان سے ۴۔ جنوری کو روانہ ہوئے تھے۔ بخیریت مصر پہونچ گئے ہیں:۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی صحت اچھی ہے:۔

جناب ناظر صاحب بیت المال اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ان جماعتوں کے نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کر دیئے گئے ہیں جنہوں نے اپنا نوماہی بجٹ چندہ عام وحصہ آمد کا پورا کر دیا ہے:۔

مقامی نیشنل لیگ نے ریتی چھلہ کی حفاظت کرتے ہوئے دو گرفتار شدہ احمدیوں کے رہا ہو کر آنے پر جلوس نکالا:۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالےٰ کی تائید و نصرت کا عظیم الشان نشان

"مجھے اس بات کی بھی پرواہ نہیں۔ کہ اندرونی اور بیرونی مخالف میری عیب جوئی میں مشغول ہیں۔ کیونکہ اس سے بھی میری کرامت ہی ثابت ہوتی ہے۔ وجہ یہ کہ اگر میں ہر قسم کا عیب اپنے اندر رکھتا ہوں اور بقول ان کے میں عہد شکن اور کذاب اور دجال اور مفتری اور خائن ہوں۔ اور حرام خور ہوں۔ اور قوم میں پھوٹ ڈالنے والا اور فتنہ انگیز ہوں۔ اور فاسق اور فاجر ہوں۔ اور خدا پر قریباً تیس برس سے افترا کرنے والا ہوں۔ اور نیکوں اور راستبازوں کو گالیاں دینے والا ہوں۔ اور میری روح میں بجز شرارت اور بدی اور بدکاری اور نفس پرستی کے اور کچھ نہیں اور محض دنیا کے ٹھگنے کے لئے میں نے یہ ایک دوکان بنائی ہے۔ اور نعوذ باللہ بقول ان کے میرا خدا پر بھی ایمان نہیں۔ اور دنیا کا کوئی عیب نہیں۔ جو مجھ میں نہیں۔ گر باوجود ان باتوں کے جو تمام دنیا کے عیب مجھ میں موجود ہیں۔ اور ہر ایک قسم کا ظلم میرے نفس میں بھرا ہوا ہے۔ اور بہتوں کے میں نے بیجا طور پر مال کھا لئے۔ اور بہتوں کو میں نے (جو فرشتوں کی طرح پاک تھے) گالیاں دی ہیں۔ اور ہر ایک بدی اور ٹھگبازی میں سب سے زیادہ حصہ لیا۔ تو پھر اس میں کیا بھید ہے۔ کہ بد اور بدکار اور خائن اور کذاب تو میں تھا مگر میرے مقابل پر ہر ایک فرشتہ سیرت جب آیا۔ تو وہی مارا گیا جس نے مباہلہ کیا وہی تباہ ہوا۔ جس نے میرے پر بد دعا کی۔ وہ بد دعا اسی پر پڑی جس نے میرے پر کوئی مقدمہ عدالت میں دائر کیا۔ اسی نے شکست کھائی..........

پس برائے خدا سوچو۔ کہ یہ الٹا اثر کیوں ظاہر ہوا کیوں میرے مقابل پر نیک مارے گئے۔ اور ہر ایک مقابلہ میں خدا نے مجھے بچایا۔ کیا اس سے میری کرامت ثابت نہیں ہوتی۔ پس یہ شکریہ کا مقام ہے۔ کہ جو بدیاں میری طرف منسوب کی جاتی ہیں۔ وہ بھی میری کرامت ہی ثابت کرتی ہیں"۔ (حقیقۃ الوحی)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۰ جنوری سے ۳ فروری ۱۹۳۶ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے ؛

دستی بیعت

نمبر	نام	ضلع
۱	غلام قادر صاحب	ضلع گورداسپور
۲	فضل الدین صاحب	ضلع ہوشیارپور

تحریری بیعت

نمبر	نام	ضلع
۳	مرزا امتیاز علی صاحب	ضلع راولپنڈی
۴	مبارکہ بیگم صاحبہ	ضلع ڈیرہ غازیخان
۵	غلام حیدر صاحب	"
۶	نور محمد صاحب	ضلع لائل پور
۷	گلاب دین صاحب	"
۸	بی بی رانی صاحبہ	"
۹	محمد زمان صاحب	"
۱۰	شیخ اناب صاحب	ضلع مرشد آباد
۱۱	فاطمین النساء صاحبہ	" "
۱۲	آرستن بی بی صاحبہ	" "
۱۳	لطافین النساء صاحبہ	" "
۱۴	سائرہ بی بی صاحبہ	" "
۱۵	شیات النساء صاحبہ	" "
۱۶	ناظم النساء صاحبہ	" "
۱۷	میرزا د شیخ صاحب	" "
۱۸	جناب علی شیخ صاحب	" "
۱۹	نذیر احمد شیخ صاحب	" "
۲۰	محمد یونس صاحب	" "

موکب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بر سندھ

اے شہ صدق و صداقت یادگار صادقاں
زندہ باشی پیکر صدق و سداد و راستی
"کار و بار صادقاں ہرگز نماند ناتمام"
باز برخوانید باراں باز در ام الکتاب
در خبر ہم ذکر صدق و صدق ورزی آمدہ
از ثریا باز آوردہ صداقت صادقے
کرد روشن دین را بعد از وصالش "نور دیں"
رفتہ رفتہ آمدہ عہد الوالعزمے کہ بود
بہر تبلیغ ہدایت ہر طرف اسپے جہاند

میروی آنجا کہ گویندش دیار صادقاں
ہر کجا باشی تو اے نقش و نگار صادقاں
زانکہ باشد بر صداقت انحصار صادقاں
صدق را پرورد چوں پروردگار صادقاں
شد گواہ صدق ذات شہریار صادقاں
مہدیٔ دوراں بروز تاجدار صادقاں
نور دیں آں نور دیں نصف النہار صادقاں
ابن موعود امام کامگار صادقاں
فارس میدان مذہب شہسوار صادقاں

ایں دعائے از حسن وز حاضریں آمین باد
خوش رود خوش باز آید یادگار صادقاں

حسن رہتاسی

قتنہ پرداز احرار کو مداخلت بیجا سے روکنے والے احمدیوں کی رہائی

بٹالہ ۴ فروری - صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ریتی چھلہ کے احاطہ میں احراری لونڈوں کو بے جا مداخلت سے روکنے پر جن دو احمدیوں کو مقامی پولیس نے ۳۱ جنوری کو گرفتار کیا تھا - اور آج تک حوالات میں بند تھے - آج ان کا مقدمہ مجسٹریٹ صاحب علاقہ کے سامنے پیش ہوا - اور دونوں رہا ہو گئے ؛

اردو ریویو کے وی پی وصول فرمائیں

خریداران اردو ریویو کے نام ۵ فروری کو شائع ہونے والا رسالہ وی - پی بھیجا جائے گا - تاکہ حسب معمول سالانہ چندہ وصول کیا جائے - جن خریداروں نے تاحال ۱۹۳۵ء کا چندہ ادا نہیں کیا - وہ وصول کرلیں - اور باقی اصحاب ۱۹۳۶ء کا پیشگی چندہ عطا فرمائیں - رسالہ کے خریدار بہت کم ہیں - اس لئے کوئی صاحب وی - پی انکار کرکے نقصان نہ پہونچائیں - بلکہ جو خریدار نہیں - ان کو بھی خریدار بنائیں - (مینیجر ریویو اردو)

عربی اور انگریزی لٹریچر کی ضرورت

ایک دور دراز ملک میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کا انگریزی لٹریچر یعنی ریویو انگریزی کے گذشتہ پرچے یا رسائل احمدیت وغیرہ کی ضرورت ہے - جن احباب کے پاس ایسے رسائل فالتو موجود ہوں - یا وہ ثواب کی خاطر اپنے پرچے دینا چاہیں وہ دفتر ہذا کو بھجوا دیں - ایسا ہی اگر کوئی عربی رسائل وغیرہ ہوں - تو وہ بھی بھجوائے جائیں ؛

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

مقامی پولیس قادیان کے رویہ کے خلاف
نیشنل لیگ مغل پورہ کی قرار دادیں

۱۲ فروری بعد نماز فجر ایک غیر معمولی جلسہ زیر اہتمام نیشنل لیگ گنج مغلپورہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشنز باتفاق رائے پاس کئے گئے -

(۱) یہ جلسہ صدر انجمن احمدیہ کے ان دو پہرہ داروں کو جنہوں نے احراری سرغنوں کو ۳۱ جنوری ریتی چھلہ کے قطعہ واقعہ قادیان میں داخل ہونے سے روکا حق بجانب تصور کرتا ہے - اور افسران کے اس رویہ کے خلاف احتجاج کرتا ہے - جو کہ ان کی گرفتاری کے متعلق ظاہر کیا گیا -

(۲) یہ جلسہ اس احسن اور حق بجانب طریق پر مبارکباد پیش کرتا ہے - کہ انہوں نے اپنی ضمانتیں منسوخ کرائی ہیں - اور اس طرح اس ظلم کے خلاف احتجاج کیا ہے - اور تمام ممبران نیشنل لیگ گنج مغلپورہ اپنے آپکو اس جائز حق کے حصول کے لئے پیش کرتے ہیں -

سکرٹری نیشنل لیگ گنج مغلپورہ

درخواست ہائے دعا

(۱) عاجز کی اہلیہ سخت بیمار ہے - احباب سے درخواست دعا ہے - خاکسار سید خواجہ علی قادیان (۲) خاکسار کو بازو پر ناسور کی وجہ سے سخت تکلیف ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں - خاکسار مہر محمد از سالم (۳) خاکسار کی صحت اور مشکلات سے رہائی کے لئے دعا فرمائیں خاکسار فیروز الدین مسجد سلیمان ایران (۴) خاکسار کی بیوی بعارضہ بخار بیمار ہے - احباب دعائے صحت کریں - خاکسار غلام حسین ڈیرہ بابا نانک (۵) خاکسار کی لڑکی بعارضہ بخار بیمار ہے احباب دعائے صحت کریں - خاکسار نذیر احمد احمدی مدرس ۴ ڈ برانچ ضلع گوجرانوالہ (۶) میری اہلیہ سخت بیمار ہیں - احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں - محمد سیب از راولپنڈی (۷) سید فتح علی شاہ صاحب ساکنہ عبدی پور سخت بیمار ہیں - احباب دعائے صحت کریں - خاکسار احمد علی مولوی فاضل گھٹیالیاں

اولاد کے خواہشمند اصحاب

اگر آپ علاج کراتے کراتے مایوس ہو چکے ہوں تو فوراً رسالہ "حیات جاوید" مفت منگوا کر ملاحظہ فرمائیں - جس میں جوانی کی بے اعتدالیوں سے پیدا شدہ مخصوص مردانہ امراض کی مفصل ماہیت مکمل علاج اور مجرب نسخہ جات درج ہیں نیز ہندوستان کے ممتاز ترین رسالہ "الحکیم" کا نمونہ بھی مفت

مینیجر چشمۂ صحت الحکیم موچی دروازہ لاہور

139

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معاندین کے ہجوم کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ کی شاندار کامیابی

احرار کو اپنی ناکامی و نامرادی کا اعتراف

احرار نے بعض خود غرض سرمایہ داروں - اور کینہ ور حکام کی امداد حاصل کر کے اور عوام الناس کو اپنا آلۂ کار بنا کر جماعت احمدیہ پر جو خطرناک حملہ کیا - اس کی شدت کا کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا۔ علاوہ اس کے کہ یہ حملہ تمام مخالفانہ طاقتوں کا اجتماعی حملہ ہے - جو ناخنوں تک کا زور لگا کر کیا جا رہا ہے - کوئی ناروا سے ناروا - اور معیوب سے معیوب طریقِ عمل ایسا نہیں - جو انہوں نے اختیار نہیں کیا - ان لوگوں نے نہایت ظالمانہ رنگ میں جماعت احمدیہ کو جانی - اور مالی نقصانات پہونچائے - جماعت احمدیہ کے بانی - موجودہ امام - اور بزرگانِ جماعت کی عزت و آبرو پر شرمناک حملے کئے - انتہا درجہ کی بدزبانی سے کام لیا - اور ابھی تک اس قسم کے پاجیانہ افعال کا بڑے زور شور سے ارتکاب کیا جا رہا ہے۔

ایسے طوفانِ بے تمیزی میں احرار کے بڑے بڑے لیڈروں نے بارہا یہ ادعا بھی کیا - کہ احمدیت جسے وہ مرزائیت کہتے ہیں - دم توڑ چکی ہے - اس کا خاتمہ ہو چکا ہے - پچاس فیصدی احمدی علیحدگی اختیار کر چکے ہیں - اور باقی تمام کے تمام مرکز سے بدظن ہو چکے ہیں - اب کوئی احمدی کہلانے والا نظر نہ آئے گا - لیکن وہ دشمن جو اپنی طاقت - اپنے جتھے - اور اپنے مددگاروں کی حمایت اور اپنے لفنگا پن کے زعم میں اس قدر حد سے گزر چکا تھا - آج ایک طرف تو اپنے موہنہ سے نہایت ہی قلیل التعداد اور کمزور جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں اپنی ناکامی و نامرادی کا اقرار کر رہا ہے - یا بالفاظ دیگر جماعت احمدیہ کے بے نظیر جذبۂ ایثار و قربانی - اور بے مثال صبر و استقلال کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو رہا ہے - اور دوسری طرف اپنی شرارتوں اور فتنہ سازیوں میں مزید اضافہ کرنے پر زور دے رہا ہے چنانچہ "کارکنان و ہمدردانِ احرار کی خدمت میں" کے عنوان سے یکم فروری کے "مجاہد" میں ڈکٹیٹر احرار مسٹر مظہر علی لکھتے ہیں :-

"کافی انتظار کے بعد میں نے ضروری سمجھا ہے - کہ اپنے کارکنوں اور ہمدردوں سے آج کچھ گزارش کروں - تا کہ وہ عین خطرے کے وقت میں محض اس لئے خوابِ خرگوش میں مبتلا نہ ہو رہیں - کہ ان کو یہ گمان ہو - کہ ہم کامیاب ہو چکے ہیں"

احرار کا اپنے متعلق خطرہ کا اس طرح کھلم کھلا اعلان کرتے ہوئے یہ اعتراف کرنا - کہ وہ جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں ابھی تک سخت ناکام و نامراد ہیں - کوئی معمولی بات نہیں - کیونکہ وہ تو مدت سے اپنی تقریروں اور تحریروں میں یہ اعلان کرتے چلے آ رہے ہیں - کہ احمدیت کو مٹا چکے - اور قصرِ احمدیت کی اینٹ سے اینٹ بجا چکے ہیں اگر بقول ان کے احمدیت مٹ چکی ہے - تو انہیں خطرہ کس بات کا ہے - اور انہیں اپنی کامیابی میں کیا شک ہے - لیکن حقیقت یہ ہے - جس کا احرار کو بھی بادلِ ناخواستہ اقرار کرنا پڑ رہا ہے کہ جماعت احمدیہ تو خدا تعالےٰ کے فضل سے پہلے سے بھی زیادہ مضبوط - اور زیادہ پُرجوش ہے - لیکن احرار عین خطرہ میں گھرے ہوئے ہیں اور اپنی ناکامی کا آپ اقرار کر رہے ہیں :-

احرار کے نزدیک ان کی ناکامی اور خطرہ کی وجہ یہ ہے - کہ :-

"مخالف (جماعت احمدیہ) کے پاس زر - اور زور سب کچھ موجود ہے - اس کو ایسے حلیف ملے ہیں - جو ہر حال میں اس کا ساتھ دیں گے - دنیا کی بڑی سے بڑی طاقتیں اس کی پشت پر ہیں"

اپنی نامرادی کی یہ وجہ گھڑنے میں ہم احرار کو بالکل معذور سمجھتے ہیں - کیونکہ وہ اور انہی کی قماش کے دوسرے تمام لوگ قطعاً یہ نہیں سمجھ سکتے - اور ان کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہیں آ سکتی - کہ جماعت احمدیہ ایسی کمزور و نحیف جماعت - بے سر و سامان جماعت مٹھی بھر جماعت - اور کینہ ور دشمنوں کے نرغے میں گھری ہوئی جماعت بغیر دنیا کی بڑی سے بڑی طاقتوں کی پشت پناہی کے نہ صرف اس حملہ کا مقابلہ کر سکتی ہے - جو تمام معاندین نے مل کر بے حد جوش و خروش اور بڑی تیاریوں - اور بڑے ساز و سامان کے ساتھ کیا - بلکہ اسے ناکام بھی بنا سکتی ہے - اس لئے وہ یہ کہنے پر مجبور ہیں - کہ جماعت احمدیہ کے پاس احرار اور ان کے مددگاروں کا مقابلہ کرنے کے لئے "سب کچھ موجود ہے" اور "دنیا کی بڑی سے بڑی طاقتیں اس کی پشت پر ہیں" لیکن جماعت احمدیہ کا ایک ایک فرد جانتا ہے - کہ یہ سراسر جھوٹ اور محض بکواس ہے - دنیاوی لحاظ سے سب کچھ چھوڑ ہمارے پاس کچھ بھی نہیں - اور دنیا کی بڑی سے بڑی طاقتیں تو الگ رہیں - کوئی چھوٹی سے چھوٹی طاقت بھی ہمارے ساتھ نہیں ہاں وہ جو سب کچھ کا مالک ہے - اور جس کے قبضہ میں تمام طاقتیں ہیں - اس کی مدد - اور نصرت ہمارے شاملِ حال ضرور ہے :-

بہرحال احرار نے اپنی ناکامی کا اعتراف کرتے ہوئے اس کے اسباب جس رنگ میں پیش کئے ہیں - ان سے یہ تو صاف طور پر ظاہر ہے - کہ خدا تعالےٰ کی بخشی ہوئی توفیق - اور اسی کے عطا کئے ہوئے اخلاص سے جماعت احمدیہ نے اس جوانمردی اور ایسے استقلال و اخلاص سے اپنے دشمنوں کا مقابلہ کیا ہے - کہ ان کے دانت کھٹے کر دیئے ہیں - معاندین اپنی کثرت پر - اپنی دنیوی طاقت پر - اپنی چالبازیوں اور فریب کاریوں پر اپنی خفیہ سازشوں - اور منصوبہ بازیوں پر نازاں تھے - وہ سمجھتے تھے - کہ ان کی مجموعی مخالفت اور معاندت کے سیلابِ عظیم میں جماعت احمدیہ تنکے کی طرح بہہ جائے گی - اور کہیں اس کا نام و نشان باقی نہ رہے گا - لیکن ایک عرصہ تک مسلسل اور متواتر جماعت احمدیہ کے خلاف سارا زور لگانے - ہر قسم کی شرارتیں کرنے - اور ہر رنگ میں نقصان پہونچانے کے بعد آج انہیں جو کچھ نظر آ رہا ہے - وہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو خطرہ میں سمجھتے ہیں - اور اپنی ناکامی پر سینہ کوبی کر رہے ہیں :-

اس سے جماعت احمدیہ سمجھ سکتی ہے کہ خدا تعالےٰ نے اس کی نہایت ہی حقیر اور ناچیز جانی - اور مالی قربانیوں کو کس قدر برکت بخشی ہے - ان کے کیسے شاندار نتائج پیدا کئے ہیں - اور ان کے متعلق کتنی بڑی ذرہ نوازی فرمائی ہے - دشمن خواہ کچھ کہے - لیکن ہم خود تو اچھی طرح جانتے ہیں - کہ نہ صرف کسی دنیوی طاقت کی امداد ہمارے ساتھ شامل نہیں - بلکہ وہ لوگ جن کی تقویت کے لئے ہم کوشاں رہے - وہ بھی ہماری تخریب کرنے والوں کے پشت پناہ بن گئے - اور ہمارے خلاف دشمنوں کا ایسا اجتماع ہو گیا - جو آج تک کبھی نہ ہوا تھا :-

ان حالات میں خدا تعالےٰ نے ہماری حقیر ترین جد و جہد کو جسے قربانی کا نام دیتے ہوئے بھی ہمیں شرم دامنگیر ہوتی ہے - جو شاندار کامیابی عطا فرمائی ہے - اسے دیکھتے ہوئے جہاں ہمارے جسم کا ذرہ ذرہ شکر گزاری کے جذبہ سے پُر ہو جانا چاہیئے - وہاں آئندہ کے لئے اپنی کوشش اور سعی میں اور بھی اضافہ کر دینا چاہیئے - کیونکہ دشمن اپنی ناکامی سے جھلا کر پہلے سے بھی زیادہ کمینہ ہتھیاروں پر اتر آیا ہے - اور پہلے سے زیادہ زور آزمائی کر رہا ہے - ہمارا بھی فرض ہے - کہ اسے ہمیشہ کے لئے کچل دینے کے لئے سعی اور کوشش کا کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں - تا کہ اس شیطنت کا خاتمہ ہو جائے - جس کی بنیاد احرار نے رکھی ہے - اور .....

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موجودہ زمانہ میں اسلام کے خلاف عیسائیت کی جدوجہد

جناب مولوی محمد یار صاحب کی جلسہ سالانہ پر تقریر

گذشتہ سے پیوستہ

اسلام اور عورت

دوسرا اعتراض عورت کی حیثیت کے متعلق ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اسلام نے بجائے عورت کا صحیح درجہ قائم کرنے کے اس کے جائز حقوق سے بھی اس کو محروم کر دیا ہے۔ یورپین لوگوں کی تقلید میں مسلمان کہلانے والوں میں سے بھی بعض خصوصاً نئی روشنی کے دلدادہ اور یورپ جانے والے لوگ بھی یہی خیال رکھتے ہیں بعض تو اس حد تک متاثر ہو جاتے ہیں۔ کہ وہ اسلامی تعلیم کو وقتی یا رواجی قرار دینے لگ جاتے ہیں۔ چنانچہ ایک شخص جو عرب کے کسی علاقہ کا تھا۔ لنڈن کے ایک مقام ہائڈ پارک میں پبلک تقریریں کیا کرتا۔ وہ معترضین کو جواب دیتے ہوئے کہتا کہ پردہ اور تعدد ازدواج تو اس وقت کا رواج تھا۔ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے۔ اب نہ پردہ کی ضرورت ہے۔ اور نہ ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کی اجازت ہے۔ میں نے اور میر عبدالسلام صاحب بی۔ اے نے دو۔ بھی میرے ساتھ پبلک لیکچر دیا کرتے تھے) اس کو سمجھانے کی کوشش کی۔ لیکن اس پر کوئی اثر نہ ہوا:

اس اعتراض کے ضمن میں جو زبردست حملہ اسلام کے خلاف کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ عرب میں جو پوزیشن عورت کو پہلے حاصل تھی۔ اس کو اسلام نے نہ صرف قائم نہیں رکھا۔ بلکہ اس کے خلاف عورت کی حیثیت کو گرا دیا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر زویمر نے Across the world of Islam. کے صفحہ ۹۴ پر لکھا ہے۔ "گو یہ صحیح ہے۔ کہ عورتوں کی حیثیت عرب کے چکر لگانے والے قبائل میں بہت گری ہوئی تھی لیکن زندگی کے تمام شعبوں اور آزادی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس حیثیت سے بہت اعلےٰ تھی۔ جو اسلام نے آکر عورت کو دی۔ پردہ کا رواج شاذونادر تھا۔ عورتوں کے حقوق تھے۔ اور ان کی عزت کی جاتی تھی"

اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو بطور مثال پیش کیا ہے۔ کہ وہ با اختیار تھیں اور اپنی جائداد کی مالکہ تھیں۔

اسلام سے قبل عورت کی حالت

یہ اعتراض واقعات کی روشنی میں صحیح نہیں ثابت ہو سکتا۔ گو یہ درست ہے کہ اسلام سے پہلے عرب میں شاذونادر کے طور پر بعض عورتیں ایک خاص حد تک با اختیار تھیں لیکن اس سے اس حقیقت پر پردہ نہیں ڈالا جا سکتا۔ کہ عورت کی جو حالت اسلام سے پہلے تھی۔ اس میں اس کامل مذہب نے ایک عظیم الشان تغیر پیدا کر دیا۔ پہلے ننھی معصوم بچیوں کو ذلت و عار کے خیال سے زمین میں زندہ گاڑ دیا جاتا تھا۔ عورتوں کی کوئی جائداد نہ ہوتی۔ بلکہ وہ خود جائداد کے طور پر استعمال کی جاتی تھیں۔ ورثہ میں ان کا حصہ نہ تھا۔ شادی وغیرہ کے معاملہ میں ان کی رائے کا کوئی دخل نہ تھا۔ لیکن اسلام نے ان تمام امور میں اصلاح کی۔ اور ان کو مردوں کے ساتھ مساوی حقوق دیئے:

سر ولیم میور کا بیان

اس کے علاوہ اس اعتراض کی تردید دوسرے عیسائی محققین کے بیان سے بھی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر زویمر کے مقابلہ میں جب ہم سر ولیم میور کے بیان کو دیکھتے ہیں۔ تو گو وہ بھی اسلام پر اعتراض کرتا ہے۔ لیکن وہ مقدم الذکر سے اختلاف کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ "میں غیر شادی شدہ اور بیوہ عورت کے متعلق بات نہیں کرتا۔ کیونکہ پردہ وغیرہ کو ایک طرف کرتے ہوئے ایسی عورتوں کے لئے اسلام کے متعلق شکایت کرنے کا کوئی حق نہیں۔ خاص طور پر جو یہ رسم تھی۔ کہ باپ کی بیویاں بیٹے کی ملکیت ہوتی تھیں۔ اس ناقابل برداشت ظلم سے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نے عورت کو آزاد کر دیا۔ اسی طرح کوئی آزاد عورت اپنی مرضی کے خلاف شادی پر اسلام کے قانون کے مطابق مجبور نہیں کی جا سکتی۔ لیکن شادی شدہ عورت ہر لحاظ سے خاوند کی محتاج ٹھہرائی گئی ہے یہاں تک کہ وہ جب چاہے اس کو طلاق دے سکتا ہے۔ لیکن عورت کو کوئی اختیار نہیں"۔

(لائف آف محمد ۳۲۴-۳۲۵)

اس تحریر میں سر ولیم میور کا جو حصہ شادی شدہ عورت کے متعلق ہے۔ گو وہ اسلامی تعلیم کے سراسر خلاف ہے۔ لیکن پہلے حصہ میں اس نے یہ تسلیم کر لیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آ کر عورت کے حقوق قائم کئے۔ ڈاکٹر زویمر کے اعتراض کو بالکل غلط ثابت کر دیا ہے۔

ایک اور عیسائی مصنف کا بیان

اسی طرح اس طبقہ کے اور عیسائی محققین اس احسان کو جو اسلام نے عورت پر کیا کھلے طور پر تسلیم کرتے ہیں۔ چنانچہ Pierre Crabites اپنی تصنیف The nineteenth Century and After میں لکھتا ہے۔ "محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنے زمانہ کی ضروریات اور اپنی ذاتی روشن ضمیری کے مطابق عورتوں کے حقوق قائم کرنے کے لئے ایسے بہادر تھے۔ کہ دنیا میں شاذ ہی ان جیسا کوئی انسان پیدا ہوا ہو.......

دوسرے لفظوں میں محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نے ایک ایسی حالت پیدا کر دی۔ جس سے پردہ دار مسلمان عورت نے ساتویں ہجری سے وہ حقوق حاصل کئے ہیں۔ جو ابھی تک لاکھوں انگریزی بولنے والی عورتوں کو بھی نصیب نہیں ہوئے"۔

بحوالہ Across the world of Islam page 93

ایک عیسائی عورت کا بیان

اسی طرح ایک عیسائی عورت Edith Holland لکھتی ہیں۔ "ہم مغربی عورتیں مشرقی عورتوں کی ماتحتی کا حال اکثر سنتی ہیں لیکن یہ سب کچھ مشرق میں عورت کے درجہ کے متعلق جو خیال ہے۔ اس کی وجہ سے ہے نہ کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے کوئی قواعد بنانے کی وجہ سے کیونکہ آپ نے تو عرب میں عورت کی حالت کو درست کرنے کے لئے بہت بڑا کام کیا ہے۔ اور اس کے فائدہ کے لئے بہت سے قوانین بنائے ہیں"

(سٹوری آف محمد صہ ۱۳۷)

بعض اور عیسائی مصنفین کی آراء

ایک اور یورپین A. Reville کہتے ہیں "یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ جب ہم زمانہ اور ملک کو مدنظر رکھتے ہیں۔ تو ہمیں اس اصلاح سے جس میں محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نے عورتوں کی تائید میں سب سے پہلے قدم اٹھایا اور کوئی اصلاح زیادہ عزت والی اور بے خوف نظر نہیں آتی"۔ Islam صہ ۱۰۹ بحوالہ لائف آف محمد بائی ڈرینگھم صہ ۲۹۷)

Emil Dermengham لکھتا ہے "عرب میں عورتوں کی حالت کو جو اسلام نے سنوارا اس میں قطعاً شک نہیں کیا جا سکتا۔ مشرقی ممالک کی حالت کو جا کر دیکھنے سے واضح ہو جاتا ہے۔ کہ خاندانوں کی اخلاقی حالت بہت مضبوط ہے۔ اور مسلمان عورتیں ہماری عورتوں پر۔ جو چھوٹے کپڑے پہنتی ننگے بازو رکھتی اور کارخانوں میں کام کرتی ہیں۔ ہرگز رشک نہیں کرتیں"۔

(لائف آف محمد صہ ۲۹۶ و صہ ۲۹۷)

عیسائی اور رفاہ عام کے کام

دوسرا طریق جس سے عیسائی اسلام کے خلاف اثر ڈال رہے ہیں۔ وہ بنی نوع انسان کی ہمدردی و بھلائی کرنے کے ذرائع ہیں۔ اس کے لئے جن طریقوں سے کام لیا جا رہا ہے وہ یہ ہیں۔

(۱) ہسپتالوں کے ذریعہ
(۲) سکولوں کے ذریعہ
(۳) عورتوں کی بہبودی کی کوشش کے ذریعہ
(۴) اشاعت کتب و رسالہ جات کے ذریعہ
(۵) اچھوت اقوام میں کام کے ذریعہ
(۶) بچپن کی شادیاں روکنے کی کوشش کے ذریعہ
(۷) غلاموں کی آزادی کی تلقین کے ذریعہ
(۸) دعا کی قبولیت کا یقین دلانے کے ذریعہ

بائیسکل ٹرائیسکل اور بچہ گاڑی نہایت ہی ارزاں نرخوں پر اچھوت سائیکل ورکس نیلہ گنبد لاہور سے خرید فرمائیں۔ مرمت بائیسکل و رنگ و نکل ہماری دوکان پر اعلیٰ قسم ہوتا ہے:

140

۹- اقتصادی بہبودی کی کوشش کے ذریعہ۔

۱۰- اخلاقی اصلاح کے ذریعہ۔

۱۱- کوڑھیوں و اندھوں کے علاج اور بہبودی و تعلیم وغیرہ کی کوشش کے ذریعہ۔

۱۲- دیہاتی بہبودی کی کوشش کے ذریعہ۔

یہ کام جاپان - چین - ہندوستان - برما سیلون - ٹرکی - ایران - شام، فلسطین - عراق عرب - مصر - سوڈان - حبشہ - مشرقی افریقہ، مغربی افریقہ - شمالی افریقہ - جنوبی افریقہ - امریکہ میں بڑے پیمانہ پر کئے جا رہے ہیں۔

عیسائیوں کی وہ سوسائٹیاں جو یہ کام کر رہی ہیں۔ سینکڑوں ہیں۔ حال ہی میں میں نے ایسی دس بارہ سوسائٹیوں کی رپورٹوں کا مطالعہ کیا ہے۔ جن میں سے صرف تین کا ذکر کرتا ہوں۔

چرچ مشنری سوسائٹی

یہ سوسائٹی اپنے کام کے لئے ۸۳۳ بڑے مرکز رکھتی ہے۔ جن میں سے ۳۲۴ - افریقہ اور مشرق قریب میں۔ اور ۵۰۹ - ایشیا میں ہیں۔ اس کے علاوہ سات ہزار چھ سو چھوٹے مرکز ہیں۔ جو ملکی کام کرنے والوں نے سنبھالے ہوئے ہیں۔ یہ سوسائٹی اپنی آخری رپورٹ کے مطابق ایک ہزار ایک سو تہتر مبلغین وغیرہ کو مدد دیتی ہے۔ اس کے علاوہ سوسائٹی کا کام کرنے والے بیس ہزار سے زائد افراد ہیں۔ گیارہ لاکھ چھ ہزار انسان اس کی کوشش سے عیسائیت قبول کر چکے ہیں۔

گزشتہ تین سالوں میں ہر سال عیسائی ہونے والوں کی تعداد ۶۸۰۰۰ ہے۔ جن میں سے ۱۴۱۶۰۰ - بالغ ہیں۔ یہ سوسائٹی عیسائیوں اور غیر عیسائیوں کو اپنی کالجوں اور سکولوں میں تعلیم دیتی ہے۔ سوسائٹی کے قریباً سات ہزار تعلیمی مرکز ہیں۔ جن میں تین لاکھ باون ہزار استاد ہیں۔ اس کے ۶۸ ہسپتال ہیں جن میں ۵۳۵۱ بستر ہیں۔ ۱۴۱ - ڈاکٹرز اور ۱۲۳ یورپین نرسیں۔ اور ۹۰۳ - ملکی کام کرنے والے لوگ ہیں۔ ۱۹۳۳ء میں ہسپتال میں داخل ہو کر علاج کرانے والے ۶۵۸۰۰ - اور روزانہ آنے والوں کی مجموعی تعداد ۱۶۴۳۶۰۰ - تھی سوسائٹی ۴۸ - ماہواری رسالے شائع کرتی ہے اسی طرح تبلیغی کام کی تمام شاخوں کے لئے کتابیں - اور ٹریکٹ وغیرہ جو ہر طبقہ کے لئے مفید ہوں۔ مہیا کرتی ہے۔

بیپٹسٹ مشنری سوسائٹی

اس سوسائٹی کے ۱۹۳۴ء کی رپورٹ کے مطابق ہیڈ مبلغین ۲۴۴ - ماتحت کام کرنے والے ۳۳۲۲ - بڑے اور چھوٹے مرکز ۶۹۳ منظم جماعتیں ۱۹۹۵ - باقاعدہ حصہ لینے والے ممبر ۵۳۰۳۳ - ہیں - اتوار کے سکول ۵۹۵ - ان سکولوں میں کام کرنے والے استاد ۱۶۲۲ - اور طلبار ۲۸۸۹۷ - ہیں - دوسرے سکول و کالج ۲۴۷۶ - ہیں - جن میں ۶۶۷۴۰ - طالبعلم ہیں - ڈاکٹرز ۲۶ - نرسیں ۳۱ - ملکی مددگار ۳۷۵ - ہسپتال اور ڈسپنسریاں ۳۰ - ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہو کر علاج کرانے والے بیمار ۱۰۷۷۴ - اور روزانہ آنے والے ۹۹۱۳۴۴ - تھے۔ اس سال ۲۱۸۶۰۴ - کتب و رسالہ جات فروخت کئے گئے۔

کرسچن لٹریری سوسائٹی انڈیا و افریقہ

اس سوسائٹی نے اپنے سال ۳۵-۱۹۳۴ء میں چودہ مختلف زبانوں میں جو ہندوستان - اور افریقہ کے مختلف علاقوں کی ہیں۔ بارہ لاکھ ۲۶ ہزار چھ سو اسی - کتابیں - و رسالہ جات شائع کئے - اور سات لاکھ بانوے ہزار دو سو چھوٹے چھوٹے اشتہار مدر اس سے شائع کئے

جناب نواب چوہدری محمد الدین صاحب کے عطیہ کے متعلق ضروری اعلان

مندرجہ ذیل احباب کے نام جناب نواب چوہدری محمد الدین صاحب ریونیو منسٹر جودھپور نے اپنے عطیہ سے اخبار جاری کرنیکا ارشاد فرمایا ہے - اور انکے نام پرچہ جاری کر دیا گیا ہے۔ ہر دوست زیادہ سے زیادہ ۱۵ فروری ۱۹۳۶ء تک حسب اعلان مبلغ اڑھائی روپے دفتر میں بھجوا دے - ورنہ پرچہ جاری نہیں رہ سکیگا نیز چونکہ یہ عطیہ صرف ہو چکا ہے۔ اس لئے اس سلسلہ میں مزید درخواستیں نہ بھیجی جائیں۔ (مینیجر)

۱۱۶۴۶ - ملک رحمت اللہ صاحب ٹیچر جمالی۔

۱۱۶۴۷ - دی سیکرٹری صاحب ینگ مسلم ایسوسی ایشن کچھ بھوج۔

۱۱۶۴۸ - چوہدری محمد الدین صاحب آباد کار چک ۱۰۸

۱۱۶۴۹ - سیکرٹری صاحب اشاعت الحق - بہار

۱۱۶۵۰ - محمد حسین صاحب جماعت نہم بھاگلپور الا۔

۱۱۶۵۱ - چوہدری سلطان محمود صاحب چک ۲۵ ۴

۱۱۶۵۲ - جناب منی محمد صاحب - کوٹ بادل خان -

۱۱۶۵۳ - بشیر احمد صاحب متعلم سمندری - ۱۱۶۵۴ - غلام محمد خان صاحب جام پور - ۱۱۶۵۵ - سید آغا جواد شاہ صاحب کراچی۔

۱۱۶۵۶ - غلام احمد شاہ صاحب سیکرٹری مانڈوجن۔

۱۱۶۵۷ - میاں عبد المالک صاحب ہیڈ ماسٹر دھوبیاں۔

فتنہ احرار کے مقابلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دانشمندانہ تدابیر

مخالفت کے تھپیڑوں میں کشتیٔ احمدیت کی سلامتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دل کیفِ سرور سے بھر جاتا۔ اور روح سکینت و طمانیت سے معمور ہو جاتی ہے۔ جب فتنۂ احرار کے مقابل پر اپنے پیارے امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دانشمندانہ تدابیر بے مثل سکیم۔ اور پُر مغز تعلیم کو دیکھا جاتا ہے۔

مُونہہ سے ہی نہیں۔ بلکہ قلب سے بھی شکر و امتنان کے نغمے نکلتے ہیں۔ ایک وجدانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ اور ضمیر بے ساختہ پکار اٹھتا ہے۔ کہ بے چون و چرا بغیر پس و پیش آنکھیں بند کر کے اور اپنے انجام سے بے نیاز ہو کر ہر تحریک پر دل و جان سے لبیک کہتا ہوا اپنے امام کے قدموں میں جُھک جا۔ کہ جس کے ہاتھ میں تو نے اپنا ہاتھ دیا ہے۔ لاریب وہ عظیم الشان فتح کی کلید۔ نیک نتائج کی دلیل۔ حیات آفرین کامیابیوں کا منبع۔ اور تمام بھلائیوں کا ذریعہ۔ کیونکہ تیرے خواب و خیال میں بھی وہ حسین کامرانیاں نہیں سما سکتیں۔ جن کی گود میں تیرا پیارا امام تجھے بٹھا سکتا ہے۔

چرخِ کہن نت نئی نیرنگیاں دکھاتا ہے۔ ہزاروں گھٹائیں اٹھتی ہیں۔ لاکھوں طوفان و سیلاب رونما ہوتے ہیں۔ سمندروں میں غضبناک تلاطم برپا ہوتے ہیں۔ قیامت خیز گرداب اُبھرتے ہیں۔ موجیں تلملا کر ایک دوسری پر گرتی پڑتی اس انداز سے لپکتی ہیں۔ کہ گویا اب سمندر میں کبھی سکون پیدا نہ ہوگا مگر جہازوں کی آمد و رفت کبھی بند نہیں ہوتی۔ سیاہ آندھیاں آتی ہیں۔ گھنگھور گھٹائیں چھاتی ہیں۔ بجلیاں تڑپ تڑپ کر چمکتی ہیں۔ اور بادل گرج گرج کر برستے ہیں۔ مگر نظامِ عالم جوں کا توں چلتا رہتا ہے۔ غرضیکہ جب سے دُنیا قائم ہوئی۔ حوادث و امن بھی توام رہے۔ اور ہدایت پر ضلالت نے چھاپے مارے۔ گو ہمیشہ مونہہ کی کھائی۔

غرض یہ سنتِ قدیمہ چلی آتی ہے۔ کہ ہدایت کی مدمقابل ضلالت بن کر کھڑی ہوتی ہے۔ نت نئی روکاوٹیں۔ الجھنیں۔ شرارتیں۔ وسوسے پیدا کرتی ہے۔ انبیاء و مرسلین خدا کا فضل لے کر نزول فرماتے رہے۔ اور ان کے مشن کو خدا تعالیٰ کامیابیاں عطا فرماتا رہا۔ لیکن شیطنت و خباثت باوجود ہمیشہ ناکامی کے آمادۂ شر رہی۔ شیدائیانِ ہدایت و متلاشیانِ حق سے سخت و گرم معرکے کرتی چلی آئی۔ مگر اس مخالفت کے ہمیشہ سے جاری چلے آنے کے باوجود تلاشِ حق کی تڑپ رکھنے والی ہستیاں دُنیا سے ناپید نہ ہوئیں۔ رنگا رنگ کے مقابلے ہوئے۔ مگر صداقت کا سیلِ رواں کبھی نہ رُکا۔ بلکہ یہ حقیقت ہے۔ کہ مخالفین کے ہر حملہ نے صداقت کا قدم آگے ہی آگے بڑھایا۔

جس طرح ایک وقت طوفان تھم جاتا ہے۔ اور گھٹا ٹوپ بادل بالآخر چھٹ جاتے ہیں۔ اسی طرح شیطانی معرکوں کا انجام بھی جھاگ کی طرح بیٹھ جانا۔ اور ناکامی میں روپوش ہو جانا ہوتا ہے۔

گزشتہ صداقتوں کی تاریخ کے ساتھ اس زمانہ کی صداقتِ احمدیت کی تاریخ ملا کر دیکھیں تو سرِ مُو فرق نہیں نظر آتا۔ اسی قاعدہ کلیہ کے مطابق زور شور سے اس کی مخالفت ہوئی۔ بے شمار حملوں، شدید معرکوں۔ اور سخت مصائب کا سامنا ہوا۔ مگر اس کا قدم خدا تعالیٰ کے فضل سے آگے ہی آگے بڑھ رہا ہے۔ موجودہ شورش بھی فانی ہے۔ اپنی گزشتہ تاریخ کی مانند تند باد ہے۔ مگر کوئی دن کا ہنگامہ ہے۔ ورنہ صداقت کا راستہ نہ کبھی پہلے رُکا نہ اب رُکے گا۔ بلکہ دشمن خود بھی معترف ہے۔ کہ اس "صداقت" کے قدم اور مضبوط ہو گئے۔ اور ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ۔

امۃ الحفیظ بیگم - شمیم - از سیلین - اپر برما۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مجاہد فی سبیل اللہ کے قادیان سے بمبئی تک کے تاثرات

وسط ۱۹۳۴ء میں جبکہ میں کلکتہ میں بحیثیت مبلغ بنگال مقیم تھا۔ مجھے اطلاع ملی۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے میرے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے۔ کہ مجھے بلاد عربیہ میں بسلسلۂ تبلیغ بھیجا جائے۔ یہ خبر ملنے پر باوجود اپنی کمزوریوں کے میں نے اپنی روح کو اطمینان وسکون کے ساتھ اپنے آقا کی اطاعت و فرمانبرداری کے لئے مستعد پایا۔ فتوکلت علی اللہ

آخر چار جنوری کا دن آپہونچا۔ وہ دن جس کے لئے ایک مدت سے میں اپنے آپ کو تیار کر رہا تھا۔ میں گھر سے نکلا اور سٹیشن پر پہونچا۔ جہاں احباب کرام بزرگان جماعت غرض خورد وکلاں کا ایک جم غفیر موجود تھا۔ تمام مجمع نے معانقوں اور مصافحوں اور پھولوں کے ہار پہنانے سے اپنے اپنے جذبات محبت کا اظہار فرمایا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ مزید برآں جب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجھ ناچیز کے لئے آغوش محبت کھول دی۔ تو بے اختیار میری زبان سے نکل گیا۔ فزت و رب الکعبہ بخدا میں کامیاب ہوگیا۔ بالآخر میرے آقا نے اپنے دست مبارک سے مجھے ہار پہنا کر مجمع سمیت دُعا فرمائی۔ اور کمال شفقت ومحبت سے فرمایا۔ دروازے میں کھڑے رہنا میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ جس کی خاکسار نے تعمیل کردی۔ گاڑی حرکت میں آئی اور مجھے یوں معلوم ہوا۔ جیسا کسی شیر خوار بچہ کے مونہہ سے دودھ چھڑا لیا جائے۔ گاڑی چلتی رہی۔ حتیٰ کہ قادیان کی سرزمین نظروں سے اوجھل ہوگئی۔

راستہ بھر جماعت ہائے احمدیہ بٹالہ۔ امرتسر۔ جالندھر چھاؤنی۔ لدھیانہ۔ انبالہ شہر۔ انبالہ چھاؤنی سہارنپور۔ میرٹھ چھاؤنی۔ میرٹھ شہر۔ دھلی بھوپال اور بمبئی نے حد درجہ حسن عقیدت اور محبت کا اظہار کیا۔ ہر سٹیشن پر احباب جماعت پھولوں کے ہار پھل۔ مٹھائی اور کھانے کے وقت کھانا لے کر پہونچ جاتے۔ غرض ایک مجاہد فی سبیل اللہ کے ساتھ اخلاص ومحبت کا ایسا شاندار نظارہ ہوتا۔ کہ سینکڑوں نظارہ کرنے والے محو حیرت ہوجاتے۔ احباب کا یہ حسن سلوک اور والہانہ شیفتگی اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ فرزندان احمدیت کی رگوں میں زندہ خون موجزن ہے۔ اللھم زد فزد۔ تمام سٹیشنوں پر روانگی سے پہلے احباب کرام کے ساتھ باقاعدہ دعا اسلامی وحدت اور شوکت کا دلفریب منظر تھا۔

میں اپنے ان تمام بھائیوں کی عقیدت وارادت کے بدلے خلوص نیت اور صمیم قلب سے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور خدا نے پاک کے حضور دست بدعا ہوں۔ کہ وہ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ آمین ثم آمین

بمبئی پہونچ کر مجھے قریباً دو ڈھائی گھنٹہ تک ایک ہوٹل میں ٹھہرنے کا اتفاق ہوا۔ وہاں ایک عرب قرآن شریف کی تلاوت کر رہے تھے اتفاق کی بات ہے۔ کہ اس وقت یہ صاحب سورۃ ھود پڑھ رہے تھے۔ جب تلاوت کر چکے۔ تو میں نے اس خیال سے کہ دوران گفتگو میں دوسروں کے سامنے اسے ضد پیدا نہ ہو۔ عربی زبان میں سلسلہ کلام شروع کیا۔ جس کا مفہوم درج ذیل کرتا ہوں۔

میں۔ آپ خالص عرب ہیں **وہ**۔ ہاں خدا کے فضل سے۔ **میں** تب تو آپ قرآن شریف خوب سمجھتے ہوں گے۔ **وہ**۔ کیوں نہیں ہم تو اہل زبان ہیں۔ **میں**۔ آپ یہاں کیا کام کرتے ہیں۔ **وہ** پڑھاتا ہوں۔ آپ کہاں جا رہے ہیں **میں** مصر جا رہا ہوں۔ **وہ**۔ کس غرض کے لئے **میں** پڑھنا پڑھانا۔ خود بھی سیکھوں گا۔ اور دوسروں کو بھی حتی المقدور سکھانے کی کوشش کروں گا۔ **وہ** وہاں آپ کیا پڑھائیں گے۔ وہ علمی مرکز ہے **میں**۔ آپ بھی وہاں کے تعلیم یافتہ ہیں۔ **وہ** میں تو عربی الاصل ہوں۔ اور علم دین یہاں پڑھاتا ہوں۔ **میں**۔ اگر اجازت ہو۔ تو میں کچھ دریافت کروں۔ **وہ** شوق سے۔ **میں**۔ آپ نے ابھی قرآن شریف میں پڑھا ہے۔ کہ حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی بیٹیاں قوم کے بے حیا اور بدکار لوگوں کے سامنے پیش کیں۔ اس کی کیا وجہ تھی۔ **وہ**۔ چونکہ قوم لوط بد ارادہ سے آئی تھی۔ اور حضرت لوط کے مہمانوں سے جو خدا کے فرشتے تھے بدکاری کا ارتکاب کرنا چاہتی تھی۔ اس لئے آپ نے مہمانوں کی حفاظت کے لئے اپنی بیٹیاں پیش کردیں۔ **میں** کیا یہ ممکن ہے کہ خدا کا نبی اپنی بیٹیاں قوم کے بدقماش لوگوں کی ہوس رانی کی بھینٹ چڑھا دے؟ آپ کی اسلامی غیرت اس بے غیرتی کو جائز قرار دیتی ہے۔ **وہ** تھوڑی دیر خاموش رہ کر، تفسیروں میں تو ایسا ہی لکھا ہے **میں**۔ اچھا ایک اور بات پوچھتا ہوں۔ **وہ** فرمایئے۔ **میں** آپ نے جو تلاوت کی ہے۔ اس میں آتا ہے۔ کہ حضرت نوح علیہ السلام نے خدا تعالےٰ سے کہا ان ابنی من اھلی۔ یعنی میرا بیٹا میرے اہل سے ہے۔ مگر خدا تعالےٰ نے جواب دیا۔ انہ لیس من اھلک وہ تیرے اہل سے ہرگز نہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کے الہام میں جو اھل کا لفظ تھا۔ اس کے معنی آپ سمجھ نہ سکے۔ اب سوال یہ ہے۔ کہ کیا یہ ممکن ہے کہ نبی اپنا الہام نہ سمجھ سکے۔ اگر جواب اثبات میں ہو۔ تو اس کی حکمت بیان فرمایئے۔ **وہ**۔ افسوس کہ میں جواب نہیں دے سکتا۔ جب آپ مصر جائیں گے۔ تو ان تمام باتوں کے تسلی بخش جواب آپ وہاں کے علماء سے معلوم کرسکیں گے۔ وہاں بڑے بڑے تعلیمی ادارے ہیں۔ بڑی بڑی تفسیریں ہیں۔ اور وہاں بڑے بڑے مفسرین قرآن رہتے ہیں اس کے بعد لوگوں سے مخاطب ہوکر کہنے لگا۔ آپ لوگ تو کچھ سمجھے نہیں۔ یہ صاحب پنجاب سے آئے ہیں اور مصر جارہے ہیں۔ کہتے ہیں اضافۂ علم کی غرض سے سفر اختیار کیا ہے۔ حالانکہ یہ خود بہت بڑا عالم ہے۔ قرآن شریف کی ایسی ایسی تفسیر پوچھتا ہے۔ جو ہمارے وہم میں بھی کبھی نہیں آئی۔ میں نے موقعہ کو غنیمت جانا اور ان آیات کی تفسیر بیان کی۔ اور اس طرح محض اللہ تعالےٰ کے لطف و احسان سے تبلیغ کے واسطے ایک زریں موقعہ میسر آگیا۔ خاکسار۔ محمد سلیم عفی عنہ

چندہ تحریک جدید ۳۴-۱۹۳۵ء کے متعلق حضرت امیر المومنین کا ارشاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔ "گزشتہ سال کے وعدے جو ۳۰ نومبر ۱۹۳۵ء کو ادا کر دیتا ہے۔ وہ اسے پورا کرنے والا ہے۔ لیکن جو دیر کرتا ہے۔ اس سے پھر وہ چندہ نہیں مانگا جائے گا۔ ہاں اگر اس کے دل میں خود ہی ندامت پیدا ہو۔ اور وہ آپ ہی آپ دیدے تو چونکہ توبہ کا دروازہ بند نہیں۔ اس لئے ہم اسے نہیں روک سکتے"

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کے ماتحت صرف ان احباب کرام سے مطالبہ کیا جاسکتا ہے۔ جنہوں نے یہ منظوری حاصل کرلی ہے۔ کہ وہ سال گزشتہ کا چندہ تحریک جدید بھی سال رواں میں ادا کریں گے۔ چونکہ ان کا وعدہ سال رواں میں ادا کرنے کا ہے۔ اور مستقل ریزرو فنڈ کے جلد ہی قائم کرنے کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ اور سال دوم کے وعدہ کرنے والے مخلصین سے درخواست کی جارہی ہے۔ کہ وہ اپنے وعدہ کی رقوم حتی الوسع اول تو یکمشت ورنہ دو تین قسطوں میں ادا کرتے ہوئے حضور کے منشاء مبارک کے پورا کرنے میں حصہ لیں۔ اس لئے گزشتہ سال کے چندہ تحریک جدید کی سال رواں میں ادائیگی کی منظوری حاصل کرنے والے احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنی موعودہ رقم جلد سے جلد ادا کریں۔ لیکن جن احباب نے سال گزشتہ کا چندہ ادا نہیں کیا۔ اور نہ ہی آئندہ ادا کرنے کی منظوری حاصل کی ہے۔ ان سے دفتر کا اب کوئی مطالبہ نہیں۔ ہاں اگر ان کے دل میں خود بخود ندامت محسوس ہو۔ اور اپنی رقم ادا کرنا چاہیں۔ تو چونکہ توبہ کا دروازہ بند نہیں ہے۔ اس لئے اگر وہ ادا کردیں۔ تو لینے سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن یاد رہے کہ اب دفتر کا ان پر کوئی مطالبہ نہیں ہے۔ (فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان)

سے ہر قسم کی ترکی ٹوپیاں وکلاہ و بال دار ٹوپیاں
بازار سے بارعائت مل سکتی ہیں
لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی ممالک کے دلچسپ اور اہم حالات

(الفضل کے لئے ترجمہ)

ترکی میں ترکوں کی نسل کے متعلق تحقیقات

بیروت کا اخبار "لورینٹ" (L'Orient) لکھتا ہے۔ کہ استنبول میں علم النسل کے متعلق تحقیق و تدقیق کے لئے ایک میوزیم قائم کیا گیا ہے جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ اس نوع انسانی کا پتہ لگایا جائے جس سے ترکی نسل شروع ہوئی

ایک قانون کی رُو سے جو پچھلے دنوں پاس ہُوا۔ یہ امر آسان ہو گیا ہے۔ کہ وہ ترکی مشاہیر اور اکابرین جنہیں فوت ہوئے صدیاں ہو چکی ہیں انکے سر کی کھوپریوں کا معائنہ کیا جا سکے۔ ماہرین علم النسل کے ایک کمیشن نے پچھلے دنوں ترکی کے ایک سب سے مشہور اور عظیم ترین معمار سیتان کے سر کا معائنہ کیا۔ یہ معمار پندرھویں صدی میں گزرا ہے۔ اور اس کی تعمیر کی ہوئی عمارتوں میں سے اس وقت ترکی میں ۱۳۵ مساجد ۲۶ لائبریریاں اور ۳۳ محل موجود ہیں۔

اخبار مذکور لکھتا ہے۔ کئی وجوہ کی بناء پر کسی قوم کی نسلی خصوصیات کا اندازہ لگانا ایک مشکل امر ہے۔ اور ترکی نسل کی خصوصیات کی دریافت خصوصًا دقت طلب ہے۔ کیونکہ دوران تاریخ میں بہت سے غیر ملکیوں نے اسلامی اور ترکی تمدن اختیار کر لیا۔ سیتان کے متعلق بھی بہت اختلافی مسائل پیدا ہوئے۔ تاہم حال کی تحقیقات نے یہ بات قطعی طور پر پایۂ ثبوت تک پہونچا دی ہے۔ کہ وہ ترکی نسل سے تھا۔

فرانس ممالک عربیہ کے اتحاد کے خلاف ہے

استنبول کا اخبار "لا ریپبلک" (La Republique) رقمطراز ہے۔ کہ فرانسیسی ہائی کمشنر کا فلسطین اور ماوراء النہر میں سفر اور اس کی امیر عبد اللہ کو شام اور لیبان میں آنے کی دعوت عرب پریس میں بہت سی تنقید کا موجب ہو رہی ہے۔ سُنا جاتا ہے۔ کہ شاہ ابن سعود کی طاقت اور اقتدار میں زیادتی اور ممالک عرب کے وفاق کے قیام کے متعلق ان کے ارادہ نے شام کی فرانسیسی گورنمنٹ میں بہت تشویش پیدا کر دی ہے۔ اور اس کی اس تشویش میں امیر سعود کے شام کے ایک با اقتدار قبیلہ کے ساتھ امکانی تعلق ازدواج نے اور زیادہ اضافہ کر دیا ہے۔ ہائی کمشنر کاؤنٹ مارٹل کا سفر فرانس گورنمنٹ کی اسی پالیسی کے ضمن میں تھا۔ جسے اختیار کرنے کا اس نے تہیہ کر لیا ہے۔

رومانیہ سے ترکوں کے نکل جانے کی وجہ

رسالہ "یونیورسل" (Universal) لکھتا ہے۔ کہ رومانیہ سے مسلمانوں کی نقل مکانی کی بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ ملک میں ان کے خلاف متواتر ایک گمراہ کن پراپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ جس سے متاثر ہو کر حکومت نے ترکوں کی املاک میں نو آباد کاروں کو بسا دیا ہے۔ اور یہ طرز عمل مسلمانوں کی عادات اور روایات کے سخت منافی ہے۔ رومانیہ سے ترکوں کے نکل جانے کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کہ جہاں رومانیہ میں بہت سے ترک اپنی قابل کاشت زمین سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ وہاں حکومت انقرہ نے ایسے لوگوں کو جو ملک میں اپنا وطن سمجھکر آباد ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ زمین۔ گھر اور دوسری ضروریات مہیا کرنے کی پیش کش کی ہے۔

اہل شام میں بیداری

انقرہ کا اخبار "یولوس" (Ulus) رقمطراز ہے کہ شام اور لیبان کی ریاستوں میں۔ جو اس وقت حکومت فرانس کے زیر انتداب ہیں۔ آٹھ عرب پارٹیوں نے فلسطین کے عربوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ایک متحدہ محاذ قائم کر لیا ہے۔ اور انہوں نے فرانسیسی وزیر امور خارجہ کے سامنے ملکی خود مختاری۔ ملک شام کے سیاسی اتحاد اور اس کی تنظیم سیاسی آزادی کے اعلان اور آئینی حکومت کے قیام کے مطالبات پیش کر دیئے ہیں۔

مشرق قریب میں برطانیہ کے خلاف اطالویوں کا پراپیگنڈا

اس وقت مشرق قریب میں برطانیہ کے خلاف جو سرگرمیاں جاری ہیں۔ ان کا منبع اور مخرج اطالوی پراپیگنڈا ہے۔ اخبار "فلسطین" جو اتحاد عرب کی تحریک کا فلسطینی آرگن ہے۔ اور جسے روم کی سرپرستی حاصل ہے۔ حکومت برطانیہ کی اس طرفداری کو جو اس نے یہودیوں کے متعلق دکھائی ہے بسخت مذمت کرتا ہوا لکھتا ہے۔

"انگریزوں اور یہودیوں نے عربوں کی مخالفت کے لئے متحد ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے انگریز اسرائیلیوں سے بھی بڑھکر فلسطین میں یہود کے ساتھ دلچسپی لیتے ہیں۔ حکومت برطانیہ کا یہود یوں کے لئے مزید اراضی کے اختیار کو اپنے قبضہ میں رکھنے کا فعل نہایت ہی قابل مذمت ہے۔"

فلسطین میں گرفتاریاں

اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ فلسطین کے بہت سے عرب قومیت پرست جو آفندی عبد القادر یوسف عبد الہادی کی قیادت میں ملک کی آزادی کے لئے کوشاں ہیں۔ گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ شیخ عبد القادر کو جس کی عمر ستر سال کی ہے۔ تین سو پونڈ جرمانہ کیا گیا ہے۔ اور اسے تنبیہ کی گئی ہے کہ ملک کی سیاسیات میں حصہ نہ لے۔

اتحاد عرب کی قومی تحریک ملک میں بسرعت پھیل رہی ہے۔ ہر شہر میں ایسی انجمنیں موجود ہیں۔ جو مقامی "شیخ الشبان" کی رہنمائی میں کام کرتی ہیں۔ اور جنہیں حکام دہشت پسندوں کی جماعت تصور کرتے ہیں۔

فلسطین میں عربوں کی تحریک قومیت پرستی اور دول یورپ

شام میں فرانسیسی پولیس نے بعض ایسی دستاویز برآمد کی ہیں۔ جن سے جرمن نازیوں اور اطالوی فسطائیوں کے بہت سے با اثر لوگوں کا عرب نیشنلسٹ تحریک سے تعلق ثابت ہُوا ہے۔ اور یہ دعوےٰ کیا گیا ہے کہ بڑے بڑے حکام شام کی نیشنلسٹ تنظیم کے قائدین کے ساتھ مستقل طور پر تعلقات رکھتے رہے ہیں شام کی اس تنظیم کا سردار مسٹر انٹونی سعودہ ہے۔ جو بیروت کی امریکن یونیورسٹی میں جرمنی زبان کا لیکچرار ہے۔

مصر کے ایک طالب علم کا جذبۂ حب وطن

مصر کے اخبارات نے ایک مصری طالبعلم کا جو مصری طلباء کے سب سے پہلے مظاہرہ میں زخمی ہو کر آٹھ دن بعد جاں بحق ہوا۔ ایک خط شائع کیا ہے۔ جو اس نے (سابق وزیر خارجہ برطانیہ) کے نام لکھا۔ وہ لکھتا ہے۔

"تمہارے افسروں نے مجھے گولی کا نشانہ بنایا اور اب میں جان دے رہا ہوں۔ لیکن مصر کی خاطر جاں نثار کرنے پر خوش ہوں۔ موت میرے نزدیک کچھ حقیقت نہیں رکھتی۔ میرے زخموں کا درد عین راحت سے تبدیل ہو جاتا ہے جب میں اُسے اپنے ملک کی قسمت کے ساتھ متعلق کرتا ہوں۔ اے ملک مصر تو ہمیشہ کے لئے زندہ رہے اور ہماری قربانیاں ثمر در ہوں۔"

فلسطین میں خود مختار یہودی سلطنت

لنڈن یونیورسٹی میں "انگلستان اور فلسطین" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے سر ہربرٹ سیموئل نے بعض حیرت انگیز انکشافات کئے۔ انہوں نے پہلی دفعہ یہ بات ظاہر کی۔ کہ فلسطین میں یہودیوں کے مسئلہ کے متعلق بیلفور ڈیکلریشن سے قبل انگلستان کی یہ تجویز تھی۔ کہ ملک میں یہودیوں کی ایک خود مختار سلطنت قائم کی جائے۔ جنگ عظیم کے آغاز کے دوران میں جبکہ سر ہربرٹ سیموئل وزیر داخلہ تھے۔ انہوں نے پہلی دفعہ ڈاکٹر ہیم ویزمین سے ملاقات کر کے یہودیوں کی پوزیشن کے متعلق ان کے ساتھ بہت سے مسائل پر گفتگو کی۔ اس وقت یہودیوں کی ایک خود مختار سلطنت کے قیام کے سوال پر بھی بحث ہوئی۔ ۹ ر نومبر ۱۹۱۴ء کو سر ہربرٹ سیموئل نے اسی مسئلہ پر سر ایڈورڈ گرے سے جو اس وقت وزیر خارجہ تھے۔ بحث کی۔ سر ایڈورڈ اس تجویز میں بہت دلچسپی کا اظہار کرنے لگے۔ اور انہوں نے اس بات کو ترجیح دی۔ کہ شام اور فلسطین دونوں کو ملا دیا جائے لیکن یہ بات نہایت مشکل تھی۔ کیونکہ دمشق اور بیروت کا یہود کے مسئلہ سے بہت کم تعلق تھا

ترکی کے محکمہ بحری کی تجویز

انقرہ۔ محکمہ بحری نے مجلس وزراء میں ایک تجویز پیش کی ہے۔ کہ بحری تجارت اور جنگی بیڑوں کے لئے جدید جہاز خریدے جائیں۔

جب یہ تجویز پاس ہو جائے گی۔ تو اس کا ترجمہ مختلف زبانوں میں کر کے تمام کارخانوں کو بھیجا جائیگا تا کہ جس قسم کے جہازوں کی ضرورت ہو۔ وہ کارخانے اپنا اپنا تخمینہ بھیجیں

معلوم ہوا ہے۔ کہ جہازوں کی خرید کے لئے دس ملین ترکی مخصوص کئے گئے ہیں۔ اٹلی نے چونکہ جزائر دودیکانوس۔ روڈس۔ کالیموس اور لیبو میں اپنی فوجی قوت کو بہت بڑھا دیا ہے۔ اور یہ جزائر ترکی ساحل کے قریب ہیں۔ اس لئے ترکی کے سیاسی حلقوں میں اٹلی کی اس روش پر تعجب کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور مدبرین ترکی اس صورت حال پر غور کر رہے ہیں بیان کیا جاتا ہے۔ کہ گورنمنٹ ترکی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سواحل کے فوجی مقامات کو مستحکم کر دیا جائے۔ چنانچہ اناطول کے علاقہ میں فوج بڑھا دی گئی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کانگرس اور ہندوستان کا مستقبل

(۳)

ایک غیر مسلم ایم۔ اے کے قلم سے

اس سلسلہ کے سابقہ مضامین میں یہ بتلایا جا چکا ہے۔ کہ جب جدید اصلاحات میں حصہ لینے کا جذبہ ترقی پکڑ رہا ہے اور دیگر جماعتوں سے قطع نظر خود کانگرس کے پیرو بھی انکی طرف آتے جاتے ہیں تو کانگرس کا ترک موالات کے میدان میں اڑے رہنا حماقت ہے۔ جب ستیہ مورتی اور اسی خیال کے دیگر اصحاب وقتاً فوقتاً اس بارہ میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ تو بابو راجندر پرشاد کو بھی چاہیئے تھا۔ کہ وہ بھی اپنے طریق عمل پر کچھ روشنی ڈالتے۔ اسی بنا پر تو کانگرس کی مجلس عاملہ دو مختلف حصوں میں منقسم ہو گئی ہے۔ مجلس مذکور کا اس معاملہ میں اظہار رائے سے اجتناب اس بات پر دلالت کرتا ہے۔ کہ کانگرس جن خیالی اغراض میں مبتلا تھی۔ ان کو خیرباد کہہ کر اب وہ حقیقی سیاسی مسائل سے عہدہ برآ ہونے کے لئے فکر مند ہے۔ اگر کانگرس اپنی حیثیت کو گرانا نہیں چاہتی۔ تو اس کو لازمی طور پر عملی سیاسیات کے میدان میں اترنا پڑے گا مسٹر ستیہ مورتی اور دیگر کانگرسی اصحاب جو عملی حقائق کا احساس رکھتے ہیں۔ بخوبی جانتے ہیں کہ کانگرس کے زوال پذیر اثر و رسوخ کو اسی صورت میں بحال کیا جا سکتا ہے۔ (خواہ جز وی طور پر ہی سہی) کہ خیال آرائی سے نکل کر عمل کے میدان میں قدم رکھا جائے۔ اگر ایسا نہ ہوا۔ تو کانگرس بن آئی موت مر جائے گی۔ مسٹر ستیہ مورتی بھگوڑے کے لقب سے بچنے کے لئے مختلف صوبوں میں کانگرسی وزارتوں کے خواب دیکھ رہے ہیں جو آئین جدید کو توڑ کر رکھ دیں گی۔ اور گورنر کو یا تو کانگرسیوں کا بن کے رہنا پڑے گا۔ یا حکومت کی کل کو معطل کرنا پڑے گا۔ مسٹر موصوف کا خیال ہے۔ کہ ان میں سے خواہ کوئی صورت ہو۔ نظام آئین کی شکست ضروری ہے۔ مگر کانگرس کے رسوخ کے زوال کے زمانہ میں اس قسم کی توقعات سخت بے ہودہ ہیں۔ صوبوں میں زبردست کانگرسی وزارتوں کا دعویٰ محض فرضی ہے۔ اس لئے کہ کوئی گورنمنٹ جو محض تھوڑی سی اکثریت سے معرض وجود میں آئی ہو۔ اس قسم کے لغو اور مہمل پروگرام کی تکمیل تو درکنار اس کا خیال بھی نہیں کر سکتی تاہم مسٹر ستیہ مورتی کی خیال آرائی کا کچھ بھی اثر نہیں ہوا۔ اور کانگرس کے عملی سیاست دان اس پر اپنا سر کھجا رہے ہیں۔ ڈر ہے۔ کہ اس سے کانگرس کے مستقل طور پر دو ٹکڑے ہو جائیں گے وقت ہے کہ کانگرسیوں کے داخلہ مجالس وضع قوانین کے مسئلہ کا تار و پود بکھیر دیا جائے۔ خوش قسمتی سے جدید آئین کے رو سے گورنر کو ایسے اختیارات حاصل ہونگے۔ کہ اگر اس قسم کے لوگوں نے ان کی کارروائی میں روکاوٹ ڈالنی چاہی تو وہ ان سے بآسانی عہدہ برآ ہو سکیں گے ضمناً اس سے گورنروں کے اختیارات خصوصی کی ضرورت بھی ثابت ہو جاتی ہے۔ جن کے خلاف اس قدر نکتہ چینی کی جاتی رہی ہے۔

اگر مہاتما گاندھی کے سیاست آمیز مذہبی خیالات کا صحیح طور پر اندازہ کیا جائے۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ بھی آئین پسندی کی طرف آتے جاتے ہیں۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ انہوں نے علانیہ کہا تھا۔ کہ کانگرس کا دھرم ہے۔ کہ وہ کونسلوں میں شمولیت کرے۔ انہوں نے مزید یہ کہا تھا۔ کہ "ان لوگوں کے لئے جو حلفِ وفاداری اٹھا چکے ہیں۔ یہ مناسب نہیں۔ کہ وہ گورنمنٹ کے خلاف کوئی کارروائی کریں۔ سوراج کے حصول کی راہ میں یہ بھی ایک منزل ہے۔ اور ایک ضروری منزل"۔ یہیں جدید نظام حکومت کی تباہی کا ارادہ کیا ادھرم نہیں ہے۔ مہاتما گاندھی کے الفاظ کے یہ معنی نہیں۔ کہ کانگرس بالآخر ٹھوس حقائق کی پرستار بنتی جاتی ہے۔ کاش۔ ایسا ہی ہو تمام سیاسی جماعتیں جن کی سرگرمیاں اب تک آئین و ضابطہ کے اندر رہی ہیں۔ کانگرس کی طرف سے تعمیری رہنمائی کی متوقع ہیں۔ نہ صرف اپنی خاطر بلکہ اس لئے بھی کہ اگر کانگرس بے آئینی کے واسطے میں ایک دفعہ اور مبتلا ہو گئی۔ تو اس کا ملک کے مستقبل پر نہایت برا اور مستقل اثر پڑے گا۔ مجھے یقین ہے۔ کہ رائے عامہ اب آئین و ضابطہ کی طرف دا رہے۔ حال میں مسٹر شاستری نے جن کی راست شعاری میں کسی کو کلام نہیں۔ اپنے دلی خیالات کا آزادانہ اظہار کیا ہے۔ موجودہ سیاسی حالت کے متعلق ڈاکٹر سپرو کی توضیح میں غم کا عنصر بھی شامل ہے۔ لارڈ ریڈنگ کی وائسرائیلٹی میں بحیثیت ممبر قانون ان کو معاملات کا اندرونی علم حاصل تھا۔ ڈاکٹر سپرو یقین دلاتے ہیں۔ کہ اگر مسٹر گاندھی ترک موالات کی تحریک شروع نہ کرتے۔ اور اس کے بجائے لارڈ ریڈنگ کی طرف سے دوستی کا جو ہاتھ ان کی طرف بڑھایا گیا تھا۔ اس کو پکڑ لیتے۔ تو ملک میں سیاسی واقعات کی رفتار بالکل مختلف ہوتی۔

امید ہے۔ کہ گذشتہ مہموں سے کانگرس کو کافی سبق حاصل ہو گیا ہے۔ اور کانگرسی بہادر آئندہ وہ کھیل کھیلنے سے محترز رہیں گے۔ جس نے ملک کو مصائب و آلام میں مبتلا کرنے کے علاوہ ملک کی ترقی کی رفتار کو کم از کم دس سال پیچھے ڈال دیا ہے۔ اگر مجالس وضع قوانین میں داخلہ سے ان کو آئینی طریقوں سے ملک کی ترقی مقصود ہے۔ تو ان کو داخلہ مبارک ہو۔

لیکن اگر وہ ایک دفعہ اور اپنی سابقہ چالیں شروع کرنا چاہتے ہیں۔ تو بہتر ہے۔ کہ قانونی مجالس سے دور ہی رہیں۔

نیشنل لیگ کور داتا زید کا ضلع سیالکوٹ

۲۴ جنوری۔ جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب قائد اعظم داتا زید کا تشریف لائے۔ جہاں آپ نے والنٹیرز کور کی پریڈ کا معائنہ فرمایا۔ اور ۲۵ جنوری۔ تمام کور کے والنٹیرز نے جناب چوہدری صاحب کے اعزاز میں ٹی پارٹی دی اسکے بعد زیر صدارت کور آفیسر چوہدری شریف احمد صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد نصر اللہ خان صاحب پریذیڈنٹ نیشنل لیگ کور نے ایڈریس پیش کیا۔ جس کے جواب میں جناب چوہدری صاحب نے نہایت قیمتی نصائح کور کے متعلق فرمائیں۔ اور دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ (سکرٹری نیشنل لیگ کور داتا زید کا ضلع سیالکوٹ)

امراء پراونشل انجمن ہائے احمدیہ کے اختیارات

پراونشل امیر کو یہ اختیارات حاصل ہیں۔ کہ وہ کسی لوکل امیر یا پریذیڈنٹ کو اپنے مقامی حسابات کے پیش کرنے کا حکم دیں۔ اسی طرح کسی معین ممبر کے چندہ نہ دینے کے متعلق اس کو شبہ پیدا ہو تو وہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ سے اس کے متعلق رپورٹ طلب کر سکتا ہے۔ کیونکہ مرکز کا نمائندہ ہے۔ اسی طرح پراونشل امیر کسی مقامی امیر سے دریافت کر سکتا ہے۔ کہ اس کے علاقہ میں تبلیغ کس طرح ہو رہی ہے۔ اور مرکز سے جو لٹریچر بھیجا گیا ہے۔ اسے بروقت فوراً تقسیم کیوں نہیں کیا گیا۔ (ناظر اعلیٰ)

تیجہ کلاں کی مجلس احرار کے صدر ملا عبد الرحمن کا فرار

ہمارے مضامین متعلقہ منظوری چیلنج مندرجہ اخبارات الفضل و فاروق نے صدر مجلس احرار ملا عبد الرحمن پر خوف طاری کر دیا ہے وہ ایک دفعہ بھولے سے چیلنج کا نام لے بیٹھے تھے۔ مگر ہمارے بار بار اعلانات منظوری نے ان کا وہ حشر کیا۔ کہ اب ان میں بولنے تک کی ہمت باقی نہیں رہی۔ ہماری طرف سے اعلان پر اعلان کیا گیا۔ کہ آپ انعامی رقم کسی بنک میں جمع کرائیں۔ اور اس کے لئے پہلی دفعہ ہمارے سکرٹری تبلیغ قریشی نور احمد صاحب نے ۲۵ دسمبر ۱۹۳۵ء تک میعاد مقرر کی۔ مگر صدر صاحب کا کوئی قدم اٹھتا نہ دیکھ کر ہم نے بذریعہ اخبار فاروق ۱۴ جنوری ۱۹۳۶ء اعلان کر دیا۔ کہ صدر صاحب ۷ جنوری ۱۹۳۶ء تک انعامی رقم جمع کرا کر بذریعہ اخبار اطلاع کرا دیں۔ اور ہم سے فوراً یقین کا ثبوت لے لیں۔ مگر چونکہ ملا عبد الرحمن صاحب نے آج تک اس طرف رخ نہیں کیا۔ حتیٰ کہ دوسری مقررہ تاریخ بھی گذر گئی ہے۔ اس لئے ہم ان سے یہ پوچھنے میں حق بجانب ہیں۔ کہ کیا اب بھی انہیں اپنے جھوٹے ہونے میں کوئی شبہ ہے۔ خاکسار۔ محمد اسد اللہ سکرٹری جماعت احمدیہ تیجہ کلاں ضلع گورداسپور۔

گھی کے تاجروں کو اطلاع

روغن زرد کا بیوپار کوئی احمدی ملتان۔ مظفر گڑھ ہمارے ساتھ رکھے۔ تو عین مہربانی ہوگی۔ گھی ہمارے ہاں افراط سے ہوتا ہے۔ اور ہم عمدہ گھی مہیا کر سکتے ہیں۔

محمد بخش خان احمدی بلوچ ساکن شہر سلطان تحصیل علی پور۔ ضلع مظفر گڑھ۔

نظارت بیت المال کی طرف سے آنریری انسپکٹران کا تقرر

بقایوں کی وصولی کے لئے سرگرم جدوجہد کی ضرورت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کا اجلاس اس غرض کے لئے ہوا تھا کہ نظارت بیت المال کے چندہ دن میں از روئے بجٹ جو کمی واقع ہوئی ہے۔ اس کو پورا کرنے کے لئے تجاویز سوچی جائیں چنانچہ منجملہ دیگر تجاویز کے ایک یہ بھی تجویز قرار پائی۔ کہ جماعتوں کے ذی اثر احباب میں سے آنریری انسپکٹر بیت المال مقرر کئے جائیں۔ تا وہ ان جماعتوں میں جا کر جو ان کے سپرد کی جائیں بقایوں کی وصولی میں عہدہ داران جماعت مقامی کی مدد فرمائیں۔ چنانچہ کانفرنس کے اس فیصلہ کے پیش نظر نظارت بیت المال کی طرف سے مندرجہ ذیل احباب کو آنریری انسپکٹر بیت المال ان جماعتوں کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ جو ان کے ناموں کے سامنے لکھی گئی ہیں۔ پس عہدہ داران جماعت مقامی سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے بقایوں کی وصولی کیلئے کانفرنس میں طے شدہ تجاویز کے مطابق جو علیحدہ بھی طبع کرا کر بعنوان "جلسہ سالانہ کی کارروائی کا ایک ضروری حصہ" ہر ایک جماعت میں بھجوائی جا چکی ہیں۔ کوشش فرماویں اور آنریری انسپکٹران سے بھی مدد لیں۔ آنریری انسپکٹران سے بھی درخواست ہے۔ کہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے اس تاکیدی ارشاد کے مطابق کہ "بقائے جلد ادا ہونے چاہئیں" مقامی عہدہ داران کی معیت میں سرگرم جدوجہد کے ساتھ بقائے وصول کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ مالی سال میں سے اب صرف تین ماہ باقی رہ گئے ہیں اگر پوری طرح کوشش کی جائے۔ تو بآسانی ہر ایک جماعت اپنے اپنے بجٹ کو پورا کر سکتی ہے۔ ایسی جماعتیں جو اپنے بجٹوں کو پورا کریں گی۔ ان کے نام معہ عہدہ داران و آنریری انسپکٹران خاص طور پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور پیش کئے جائیں گے۔ تا حضور ان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں

(ناظر بیت المال)

اسماء آنریری انسپکٹران بیت المال معہ مکمل پتہ — انجمن ہائے احمدیہ جو ان کے ذمہ تجویز کی گئی ہیں

حلقہ سیالکوٹ

حلقہ امارت چوہدری غلام محمد صاحب سکنہ پوہلا

۱۔ چوہدری رحمت خان صاحب کوٹ باجوہ ڈاکخانہ چندر کے جٹاں۔ — پوہلا۔ چندر کے نگوسے۔ عہدی پور۔ خانانوالی میانوالی۔

۲۔ چوہدری خدا بخش صاحب میانوالی ڈاکخانہ بددملہی — دھرگ۔ عینو باجوہ۔ دنگے پور

۳۔ مولوی عبد الحق صاحب بددملہی — ڈیریانوالہ۔ رندھیر گل۔ داعی دالہ

۴۔ ڈاکٹر نور الدین صاحب بددملہی — خاص بددملہی

حلقہ امارت چوہدری عبد اللہ خان صاحب داتہ زیدکا

۱۔ چوہدری غلام محمد صاحب پوہلا ڈاکخانہ قلعہ صوبا سنگھ — گٹھیالیاں۔ بھڈیار۔ کوٹلی۔ گھنوکے ججہ۔ کوٹ آغا۔ مالو کے بھگت۔ قلعہ صوبا سنگھ۔ سوداگر پورہ خاص داتا زیدکا

حلقہ امارت مولوی عبد اللہ صاحب کھیوہ کلاس والہ

۱۔ چوہدری عبد اللہ خاں داتہ زیدکا — کھیوہ۔ کلاسوالہ۔ بن باجوہ۔ عزیز پور

حلقہ امارت چوہدری عنایت اللہ صاحب بہلول پور

۱۔ محمد ابراہیم صاحب مدرس عزیز پور مالوکے تتلے ڈاکخانہ بددکاہلواں۔ — عینو والی۔ دعنی دیو

۲۔ چوہدری دین محمد صاحب عینو والی — مالوکے تتلے۔ بہلول پور۔ بوبک سرائی

۳۔ مولوی عبد اللہ صاحب ناردوال — ناردوال۔

حلقہ امارت چوہدری محمد علی صاحب چونڈہ

۱۔ چوہدری اسد اللہ خان صاحب چونڈہ — منڈیکی بیریاں۔ چانگریاں مانگا

۲۔ قاضی نور احمد صاحب بھوبھٹی — بھوبھٹی۔ قادر آباد۔ رائے پور۔

۳۔ چوہدری عبد العزیز صاحب پٹواری ٹھروہ — چھوڑ۔ ظفر وال۔

۴۔ چوہدری نبی احمد صاحب رائے پور۔ — ٹھروہ

۵۔ چوہدری غلام حسین قادر آباد — چونڈہ

حلقہ امارت چوہدری نذیر احمد صاحب بھاگووال

۱۔ چوہدری کریم بخش صاحب بھاگو بھٹی — بھاگووال۔ درگانوالی۔ کوٹلی ہرنرائن

۲۔ مولوی حکیم اللہ دتا صاحب درگانوالی — ادرا کوٹ کرم بخش

حلقہ امارت ہیڈ مرالہ ڈاکخانہ۔ خاص

۱۔ چوہدری فیروز الدین صاحب بھڑانوالہ — چوک پور۔ کوٹلی لوہاراں۔ ڈھپئی

۲۔ قاضی یوسف علی صاحب ہیڈ مرالہ — ہیڈ مرالہ۔ کوروڈال

حلقہ امارت میاں رحیم بخش صاحب ڈسکہ

۱۔ چوہدری شکر اللہ خان صاحب ڈسکہ — ڈسکہ۔ دموسے والہ۔ سمبڑیال

حلقہ سرگودہا شاہ پور

۱۔ چوہدری علی بخش صاحب احمدی نمبردار چک نمبر ۳۳ جنوبی۔ — جماعت چک نمبر ۳۵ جنوبی۔ چک نمبر ۳۳ جنوبی چک نمبر ۴۲ ج۔ چک نمبر ۱۵ ج۔ چک نمبر ۳۴ ج چک نمبر ۹۹ ج۔ چک ۱۱۶ ج۔ چنی تاجہ ریاں

۲۔ چوہدری فتح خان صاحب احمدی نمبردار چک ۷۸ ج ڈاکخانہ مٹھا ٹوانہ ضلع سرگودہا — چک نمبر ۴۴ ش۔ چک ۸۶ ش۔ چک نمبر ۸۸ ش چک نمبر ۹۹ ش۔ چک نمبر ۹۸ ش

۳۔ ملک شیر بہادر صاحب گرداور مٹھا ٹوانہ — چک نمبر ۸ ج۔ چک نمبر ۱۷ ج ڈھیر کے۔ چک نمبر ۹ پنیار۔ خاص سرگودہا۔

۴۔ چوہدری حاکم الدین صاحب چک ۹ پنیار ڈاکخانہ بھلوال — کوٹ مومن۔ مڈھ رانجھا۔ ادرحمال مجوکہ۔ جھاوریاں

۵۔ ملک عمر خطاب صاحب صدر شاہ پور۔

۶۔ ملک محمد حسین صاحب امیر جماعت بھیرہ — گھوگھیاٹ۔ چک رام داس

۷۔ بابو محمد سعید صاحب پوسٹل کلرک سرگودہا۔ — بھیرہ۔ خوشاب۔ صدر شاہ پور

حلقہ لائل پور

۱۔ مولوی چوہدری عصمت اللہ صاحب بہلول پور چک ۱۲۷ خاص — کھیوہ۔ لائل پور خاص۔

۲۔ قاضی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل امیر جماعت احمدیہ لائل پور۔ — گوکھووال نمبر ۱۲۱۔ جنڈانوالہ چک نمبر ۱۹۵۔ تلونڈی چک نمبر ۱۰۸۔ چوہدریاں والہ چک نمبر ۱۰۸۔ چک نمبر ۹۶ گ ب شرقیہ۔ جڑانوالہ۔ گوجرہ

۳۔ مستری نور محمد صاحب سیدوالہ ضلع شیخوپورہ — چک نمبر ۲۴۹ ٹھٹہ کالو چک نمبر ۶۴ چک نمبر ۲۴۸ گ ب شیرکا۔ چک امرایہ نمبر ۳۴۴ گ ب

۴۔ چوہدری چراغ دین صاحب نمبردار گوکھووال نمبر ۲۷۶ گ ب — دھنی دیو چک نمبر ۳۳۲۔ کلیان پور چک نمبر ۲۴۴ گ ب

۵۔ سید ماسٹر عطا حسین شاہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گوجرہ — گوکھووال نمبر ۲۷۶۔ کھتو والی نمبر ۳۱۲۔ چک نمبر ۳۱۲ گ ب

۶۔ چوہدری محمد علی صاحب کلیان پور نمبر ۲۴۳ — چک نمبر ۲۵۷ گ ب بشمولہ چک نمبر ۲۸۵ و چک نمبر ۱۸۷ دمورونی پور وغیرہ

۷۔ چوہدری خیر الدین صاحب بنگلہ کانیانوالہ — بحر ٹھٹہ چک نمبر ۲۴۸

۸۔ بابو محمد شفیع صاحب کلرک دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر شیخوپورہ — بہلول پور چک نمبر ۱۲۷ و کوٹ رحمت خان

۹۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ — چک نمبر ۵۶۵۔ چک نمبر ۵۵۹۔

حلقہ منٹگمری

۱۔ ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب چک نمبر ۱۱ ایل — چک نمبر ۵۵ ۱-۲ ایل۔ صدر گوگیرہ۔ اوکاڑہ

۲۔ چوہدری [illegible] صاحب نائب [illegible] چک نمبر ۳۰ ۱۱ ایل احمدیانوالہ ڈاکخانہ [illegible] — چک [illegible] ۱۱ ایل۔ چیچہ وطنی۔ چک نمبر ۶ ۱۱ ایل۔ چک نمبر ۳۰ میاں چنوں ضلع ملتان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان کی کتابوں کی قیمتوں میں نمایاں کمی

نئے سال کے نئے تحفے

احباب جماعت کی علمی۔ مذہبی اور روحانی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے گزشتہ سالوں کی طرح اس دفعہ بھی بکڈپو نے کئی ہزار روپیہ صرف کر کے مندرجہ ذیل کتب شائع کی ہیں۔ اور انکی قیمتوں میں بھی اتنی کمی کر دی ہے۔ کہ خود دوست بھی حیران ہونگے اور یہی وجہ ہے کہ اس دفعہ جلسہ سالانہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی بکڈپو کی نئی مطبوعات میں سے بعض کے خریدنے۔ پڑھنے اور انہیں غیر احمدیوں اور غیر مسلموں میں تقسیم کرنے کی پُرزور سفارش فرمائی تھی ؁

تذکرہ

یعنی مجموعہ الہامات۔ کشوف و رویاء حضرت مسیح موعود علیہ السلام

یہ وہ معرکۃ الآراء تالیف ہے جس کے متعلق جلسہ سالانہ سے قبل حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی طرف سے متعدد بار اعلان الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ اور جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ہر احمدی کو تاکیداً فرمایا تھا۔ کہ وہ اُسے خریدے اور بلا ناغہ پڑھے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ دوستوں نے اسے ہاتھوں ہاتھ خرید لیا۔ اب صرف پچاس نسخے باقی ہیں۔ وہی دوست اس نعمت غیر مترقبہ کو حاصل کر سکیں گے۔ جو جلد سے جلد اپنی درخواستیں بھیجدینگے۔ تقطیع بڑی۔ کاغذ۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ حجم ۸۰۲ صفحہ۔ سارے کپڑے کی جلد اور قیمت صرف اڑھائی روپیہ ؁

احمدیت یعنی حقیقی اسلام

یہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی وہ بیش بہا تصنیف ہے۔ جو حضور نے اسلام کی حقانیت اور احمدیت کی صداقت پر لکھی تھی۔ پہلے اس کی عہ قیمت تھی۔ مگر اب عام اشاعت کی خاطر قسم اول کی قیمت ۱۱ر مجلد عصہ اور قسم دوم کی ۹ر اور مجلد ۱۰ر کر دی ہے۔

جلسہ سالانہ پر حضرت صاحب نے بھی اس کی اشاعت کے لئے دوستوں کو خاص طور پر تاکید فرمائی تھی۔ امید ہے۔ کہ احباب جماعت اس نہایت ہی مفید ضروری اور بیش قیمت تصنیف کو خرید کر اپنوں اور پرائوں میں تقسیم کریں گے۔

دعوت الامیر

یہ بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مشہور تصنیف ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعوے اور اس کی صداقت پر بہترین دلائل رقم فرمائے ہیں اس کی بھی پہلے عہ قیمت تھی۔ مگر اب عام اشاعت کی خاطر قسم اول کی قیمت ۱۱ر اور مجلد قسم اول کی ۱۵ر قسم دوم ۹ر اور مجلد قسم دوم کی ۱۰ر کر دی ہے حضرت صاحب نے جلسہ سالانہ پر اس کیلئے بھی دوستوں کو فرمایا تھا۔ کہ وہ اس کو غیر احمدیوں میں کثرت سے تقسیم کریں ؁

سیرت خاتم النبیین حصہ اوّل

مصنفہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

یہ کتاب پندرہ سولہ سال قبل بھی چھپی تھی۔ مگر اس وقت صاحبزادہ صاحب موصوف کے مدنظر صرف وہ نوجوان تھے۔ جن کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق عام معلومات بہم پہونچانا مقصود تھا۔ مگر اب اس پر از سر نو نظر ثانی اور بہت زیادہ قیمتی اضافہ کر کے چھپوایا گیا ہے۔ تاکہ مبتدی اور منتہی سبھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ پہلے اس کی قیمت سوا دو روپیہ تھی مگر اب صرف ایک روپیہ کر دی گئی ہے۔ حالانکہ اس میں مضمون بھی زیادہ ہے۔ اور صفحات بھی زیادہ مجلد کی قیمت ۱۴ ہے جنہوں نے اس کا دوسرا حصہ خریدا ہوا ہے۔ انہیں تو یہ نیا ایڈیشن ضرور ہی خریدنا چاہیئے کیونکہ اس کے بغیر انکی معلومات مکمل نہیں ہو سکتیں ؁

اسمہٗ احمد حصہ دوم

یہ مکرمی جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ کا وہ پُر حقائق لیکچر ہے۔ جو اس دفعہ جلسہ سالانہ پر دیا۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقوال سے ہی بتلایا گیا ہے۔ کہ آپکو آنحضرت صلعم سے کس قدر حقیقی عشق تھا۔ دوستوں کو چاہیئے کہ رسالہ ہذا غیر احمدیوں میں کثرت سے تقسیم کریں۔ تاکہ انہیں معلوم ہو کہ حضرت مسیح موعودؑ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق تھے

حجم ۸۰ صفحہ بڑا سائز۔ مگر عام اشاعت کی خاطر قیمت صرف ۲ر

انکے علاوہ مندرجہ ذیل کتب بھی جو بکڈپو نے یا دوسرے کتبخانوں نے چھپوائیں ہمارے ہاں موجود ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ یہ بھی ہم سے منگوائیں ؁

کشتی نوح بڑا سائز ۱۰ر مجلد ۲۰ر ؁

آسمانی فیصلہ - ۲۰ر ؁

سیرت المہدی حصہ اول عہ مجلد بہر ؁

فتاوی احمدیہ عصہ مجلد عہ ؁

ملنے کا پتہ:۔ بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان (پنجاب)

ایک معزز ڈاکٹر صاحب کا خط

مکرمی جناب صوفی صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میں نہایت خوشی سے آپ کو آپ کی ایجاد "پائیلکس" کے متعلق مبارکباد عرض کرتا ہوں۔ بواسیر کے جتنے مریضوں کو آپ کی دوائی استعمال کرائی گئی خدا کے فضل سے سب کو فائدہ ہوا۔

ایک ستر سالہ بڑھیا

جس کی بیماری بچپن سے تھی اُسے بھی آرام آگیا۔ والسلام

خاکسار۔ ڈاکٹر احمد الدین محمود آباد فارم ڈسپنسری میرپور (سندھ)

قیمت فی پیکٹ دو روپے

پتہ:۔ پائیلکس ہاؤس قادیان

ایک پختہ مکان برائے فروخت

محلہ دار الرحمت میں ایک پختہ مکان یک منزلہ جو کہ دس مرلہ زمین میں تعمیر شدہ ہے۔ برائے فروخت ہے۔ ضرورتمند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں ؁

س معرفت محمد عبد اللہ اوورسیر قادیان

نادر موقع

دو قطعات اراضی سکنی واقع محلہ دار الانوار ایک حضرت امیر المومنین کی کوٹھی دار الحمد سے ملحق جانب مغرب رقبہ تقریباً ۹ کنال۔ دوسرا زنانہ جلسہ گاہ سے ملحق جانب شمال رقبہ دس مرلہ جس کے تین طرف شارع عام ہے۔ خواہشمند احباب پتہ ذیل پر خط و کتابت فرمائیں ؁

ایچ معرفت میاں رشید احمد بی۔ اے محلہ دار الانوار۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محافظ جنین

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے

جن کے گھر حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ تپ۔ پچش۔ درد پسلی یا نمونیا۔ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی۔ چھالے۔ خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمے سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا اور لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائیدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نورالدین صاحب شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تا کہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست۔ مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۱؎ مکمل خوراک گیارہ تولہ ہے۔ یکدم منگوانے پر ۱۰؎ روپیہ۔ علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر

حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

سرمہ نور (رجسٹرڈ) قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ سرموں کا سرتاج نہایت ہی قابل قدر اور مقوی بصر ادویات کا مجموعہ۔ ضعف بصر۔ دھند۔ غبار۔ جالا۔ پھولا۔ ککرے۔ خارش۔ ناخونہ۔ پانی بہنا۔ اندھراتا۔ سرخی وغیرہ کو دور کر کے نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بے نظیر ہے۔ نمونہ ۱؎ کے ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔ قیمت فی تولہ ۵؎ ۶ ماشہ ۸؎

شفاخانہ رفیق حیات۔ قادیان۔ (پنجاب)

جاننے والے جانتے ہیں

کہ ہومیوپیتھک علاج نہایت زود اثر۔ کم خرچ۔ دلچسپ علاج ہے۔ اس کی دن بدن ترقی ہے۔ مقبول عام ہو رہا ہے۔ جن پیچیدہ امراض میں دوسرے علاج ناکام رہتے ہیں۔ ہومیوپیتھک علاج کامیاب ہوتا ہے۔ ہومیوپیتھک علاج کو ترجیح دیجئے۔ اس کے بے شمار فوائد ہیں۔

ایم۔ ایچ۔ احمدی چتوڑ گڑھ میواڑ

اکسیر تسہیل ولادت

بچہ کی پیدائش کو آسان کر دینے والی دنیا بھر میں ایک ہی مجرب المجرب دوا ہے۔ جس کے بر وقت استعمال سے وہ نازک اور دل ہلا دینے والی مشکل گھڑیاں بفضل خدا آسان ہو جاتی ہیں۔ بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور بعد ولادت کے درد بھی زچہ کو نہیں ہوتے۔ قیمت معہ محصولڈاک ۱۲؎ صرف۔ مینیجر شفاخانہ دلپذیر۔ قادیان۔

اکسیر بدن

ہر قسم کی کھانسی کا جادو اثر علاج

علاوہ ازیں تپ دق کے مریضوں کو اور ان بیماروں کو جو دمہ۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ اور خشک کھانسی میں مبتلا ہوں انکو بھی آرام پہنچاتی ہے۔ یہ

پھیپھڑوں کی ٹانک بھی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے ۱؎۸، نصف شیشی ۱۲؎

ملنے کا پتہ۔ مینیجر امرت دہارا۔ لاہور

جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

تریاق دماغ یہ دوا دل و دماغ کو بیحد تقویت پہونچاتی ہے۔ اگر امتحان میں اول رہنا ہو۔ اگر مدبر اور عقلمند بننا ہو۔ اگر جج بیرسٹر اور قانون دان بننا ہو۔ سائنس میں درجہ کمال پر پہونچنا ہو۔ تو تریاق دماغ استعمال کیجئے۔ تریاق دماغ سے کیسا ہی کند ذہن غبی انسان ہو نہایت ذہین بن سکتا ہے۔ دل و دماغ کے قوت پہونچانے میں لاثانی دوا ہے۔ جس کا ہزاروں آدمی تجربہ کر چکے ہیں۔ استعمال کر کے دیکھئے۔ اختلاج قلب کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت ۳؎ تین روپیہ۔

اکسیر بانجھ وہ بانجھ عورتیں جو اولاد ہونے سے بالکل محروم ہیں۔ اور اس حسرت میں نہایت غمگین ہیں۔ کہ افسوس ہمارے بعد ہماری نسل منقطع ہونیوالی ہے۔ وہ ہرگز نہ گھبرائیں۔ بلا خوف شوق سے یہ دوا استعمال کریں۔ قطعی اولاد پیدا ہوگی۔ ہزارہا بانجھ عورتیں اس دوا سے صاحب اولاد ہو گئیں۔ نہایت مجرب دوا ہے قیمت ۳؎ تین روپیہ

اکسیر دمہ و کھانسی کیسا ہی پرانا دمہ یا کھانسی ہو۔ اس دوا سے دور ہو جاتا ہے۔ اور پھر کبھی نہیں ہوتا ہے۔ پہلی ہی خوراک میں اپنا فائدہ دکھاتی ہے۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ ضرور تجربہ فرمایئے۔ جبکہ آپ تمام دوائیں کر کے تھک چکے ہوں۔ اس وقت (اکسیر دمہ و کھانسی) کو ضرور استعمال فرمائیں۔ قیمت دو روپیہ ۲؎۔ نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہو سکتی ہے۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیں ہر مرض کی مجرب دوا منگانیکا پتہ۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ**

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ

اردو شارٹ ہینڈ صرف دس آسان سبق پراسپکٹس و نمونہ سبق مفت

اردو شارٹ ہینڈ ٹریننگ کالج ٹبالہ (پنجاب)

وصیت

نمبر ۴۷۶۳۔ منکہ عائشہ بیگم زوجہ عبدالرحیم صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری۔ عمر ۴۷ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۲۷ء ساکن محلہ دارالرحمت قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر ۱۹۳۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔

میرے مرنیکے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دیجائے گی۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے مبلغ -/۲۰۰ روپیہ مہر ایک سو روپے کا زیور بذمہ خاوند ہے۔ کل تین سو ۳۰۰ روپیہ ہے۔ فقط

العبد:۔ نشان انگوٹھا عائشہ بیگم زوجہ چوہدری عبدالرحیم صاحب۔ گواہ شد:۔ بقلم خود عبدالرحیم خاوند موصیہ گواہ شد:۔ چوہدری محمد صدیق مولوی فاضل۔ دارالرحمت قادیان بقلم خود ۱۲/۱/۳۵

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور ۳ فروری - مسجد شہید گنج میں قصد نماز کے ساتھ جانے کی تحریک کے بانی چوہدری مولا بخش کو آج پولیس نے گرفتار کر لیا۔ پولیس کے تقریباً دو سو سپاہیوں نے مسجد کا محاصرہ کر لیا۔ اور پولیس افسران نے مسجد کے اندر جا کر انہیں گرفتار کیا۔ گرفتاری کی خبر سن کر شہر میں سنسنی پھیل گئی اور منادی کرائی گئی۔ کہ کل مسلمان شہر میں مکمل ہڑتال کریں۔

لنڈن ۳ فروری - سکاٹش یونیورسٹی کے ضمنی انتخاب میں مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کو کامیابی حاصل ہوئی ہے اور وہ پارلیمنٹ کے ممبر منتخب ہو گئے ہیں۔

نئی دہلی ۳ فروری - ہندوستان کے مشہور ادیب علامہ راشد الخیری آج دو ماہ کی شدید علالت کے بعد انتقال کر گئے۔

بہاولپور ۳ فروری - آج بہاولپور میں دس مزید ہندوؤں کو گرفتار کیا گیا۔ ہندوؤں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔

جینیوا ۳ فروری - آج بارہ ممالک کے نمائندوں کا اجلاس اٹلی کے خلاف تیل پر پابندی عائد کرنے کے لئے منعقد ہوا۔ کمیٹی نے اس سوال پر غور کرنے کے لئے آمادگی ظاہر کی اور اس سوال پر بھی غور کیا گیا۔ کہ چھوٹے چھوٹے ملکوں سے اٹلی کو تیل کا بھیجا جانا کس طرح بند کیا جائے۔

لنڈن ۳ فروری - ایک مشہور اطالوی اخبار میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے۔ کہ سائنیور موسولینی کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ جس میں یورپین اقوام کو انتباہ کیا گیا ہے۔ کہ تیل پر پابندی عائد کرنے کا نتیجہ یورپین جنگ ہوگی - اٹلی کے خلاف جنگ کرنا آسان نہیں کیونکہ اس نے اس قسم کی صورت حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے بہت عرصہ سے تیاری کر رکھی ہے

کراچی ۳ فروری - کل سندھ کے مسلمانوں نے سر آغا خان کو ایڈریس پیش کیا۔ جس کے جواب میں انہوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں سے باہمی صلح و آشتی کی پر زور اپیل کی - اور مسلمانوں کی تعلیمی ترقی پر زور دیا - اخبار نویسوں سے ملاقات کے دوران میں انہوں نے کہا۔ کہ میں جدید آئین کے ماتحت گورنری سے کم کوئی عہدہ قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔

سنکیانگ ۳ فروری - مانچوکو کے علاقہ کے ایک سو سپاہیوں کے روسی علاقہ میں داخل ہونے کی جو خبر شائع ہو چکی ہے۔ اس کے متعلق مانچوکو کے حکام کا بیان ہے۔ کہ ان سپاہیوں کی بغاوت روس کی تحریک سے ہوئی۔ سرکاری بیان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک سو سپاہیوں کے باغی دستہ کی قیادت روسی فوج کے تین افسر کر رہے تھے۔

نئی دہلی ۳ فروری ، آج لیجسلیٹو اسمبلی کے اجلاس میں شاہ جارج پنجم کی وفات پر اظہار افسوس کیا گیا۔ سر این این سرکار نے ملک معظم آنجہانی کی تعزیت کی قرارداد پیش کی۔ جس میں ایوان کی طرف سے ملک معظم کی وفات پر اظہار افسوس، شاہ ایڈورڈ ہشتم اور ملکہ میری سے ہمدردی اور شاہ ایڈورڈ ہشتم کی تخت نشینی پر مبارکباد اور ان کے ساتھ عقیدت اور وفاداری کا اظہار کیا گیا۔ مختلف ارکان نے ملک معظم شہنشاہ جارج پنجم کے اوصاف حمیدہ پر تقریریں کیں۔

نئی دہلی ۳ فروری - معلوم ہوا ہے۔ ۱۳ فروری کو اسمبلی میں آنریبل سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب ممبر فار کامرس اینڈ ریلویز حکومت کی طرف سے اٹاوہ پیکٹ پر بحث و تمحیص کی تحریک پیش کرینگے کہ ایوان ایک سیلیکٹ کمیٹی مقرر کرے جو ان حالات و واقعات کا مطالعہ کرے گی جو گذشتہ تین سال کے دوران میں اٹاوہ پیکٹ کے نفاذ کے نتیجہ میں رونما ہوئے۔

لنڈن ۳ فروری - مسٹر سبھاش چندر بوس ڈبلن پہنچ گئے ہیں - وہ مسٹر ڈی ویلرا سے ملاقات کریں گے۔

لنڈن ۳ فروری - ٹمبین کے مقام پر خونریز جنگ کے بعد اطالوی میدان چھوڑ کر بھاگ گئے - حبشی افواج نے متعدد قلعوں پر قبضہ کر لیا ہے ۳۳ توپیں ۷۵ مشین گنیں اور متعدد بندوقیں اور ٹینک بھی چھین گئے ہیں۔ اس لڑائی میں اٹلی کے تین ہزار سپاہی مارے گئے۔ زخمیوں کی تعداد پانچ ہزار کے قریب بتائی جاتی ہے حبشہ کے صرف بارہ سو آدمی ہلاک ہوئے ہیں۔

ٹوکیو ۳ فروری - جاپانی سپاہیوں اور مانچوکو کی باغی فوج میں زبردست جنگ کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ لڑائی میں طرفین کا بھاری نقصان ہوا - ۱۰ جاپانی سپاہی ہلاک اور ۱۰ مجروح ہوئے مانچوکو کے بھی متعدد سپاہی ہلاک اور زخمی ہوئے

ریوڈی جنیرو (بذریعہ ڈاک) جنوبی امریکہ کا ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ آٹھ سو جاپانیوں کو برازیل میں داخل ہونے کی ممانعت کر دی گئی ہے - اور جاپانی سفیر کے زبردست پروٹسٹ کے باوجود انہیں واپس جانے پر مجبور کر دیا گیا ہے

عدیس ابابا ۳ فروری - جنوب مغربی محاذ پر جنرل گریزیانی نے ڈھائی سو لاریوں اور تیس ٹینکوں کے ساتھ راس دستا کی فوج پر حملہ کر دیا۔ حبشی فوج شدید نقصانات برداشت کرنے کے بعد ویبی شبیلی کی جانب پسپا ہو گئی۔ بعد کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ حبشیوں نے گذشتہ شب گریزیانی کے عقب پر شبخون مارا اور خونریز جنگ کے بعد اطالوی فوجوں کو پسپا کر دیا۔ تین ٹینک اور دس فوجی لاریاں حبشیوں کے ہاتھ آئیں۔

رنگون ۳ فروری - ہیمو کے پولیس سپرنٹنڈنٹ اور تین دیگر اشخاص کو ایک شخص کے قتل کے سلسلہ میں سشن سپرد کر دیا گیا ہے۔

کلکتہ ۳ فروری - ہندوؤں کی طرف سے بنگال لیجسلیٹو کونسل میں ایک بل پیش کیا جائیگا جس میں اس بات کا مطالبہ کیا جائیگا۔ کہ بنگال میں دودھ دینے والے جانوروں سانڈوں اور بچھڑوں کا ذبح کیا جانا ممنوع قرار دیا جائے۔ ہندوؤں کی طرف سے اس بات کی کوشش کی جائیگی کہ ہندوستان کی تمام صوبجاتی کونسلوں میں اسی قسم کے بل پیش کئے جائیں۔

لنڈن (بذریعہ ڈاک) ایک برطانوی اخبار لکھتا ہے۔ کہ پارلیمنٹ کے ان ممبروں کی جنہیں مصر کے معاملات کا تجربہ ہے۔ تجویز ہے کہ پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں اس بات پر زور دیا جائے۔ کہ وہ نہ صرف مصر میں درجہ نو آبادیات قائم کرے۔ بلکہ سوڈان کا ایک حصہ بھی گورنمنٹ مصر کے ماتحت کر دے۔

نئی دہلی ۳ فروری - اسمبلی میں پیش کی جانے والی التوا کی تحریکوں کی تعداد اس وقت چوبیس تک پہنچ گئی ہے۔

احمد آباد ۳ فروری - مسٹر گاندھی کی حالت اب بہت اچھی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ ان کے خون کا دباؤ بہت حد تک کم ہو گیا ہے۔

امرت سر ۳ فروری - گیہوں تیار ۲ روپے ۳ آنے ۶ پائی۔ نخود تیار ۲ روپے ۶ پائی۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۸ آنے چاندی دیسی ۵۰ روپے ۶ آنے ہے۔

لنڈن ۳ فروری - کل افغانستان کے وزیر خارجہ نے مسٹر ایڈن وزیر خارجہ برطانیہ سے ملاقات کی۔

کیپ ٹاؤن ۳ فروری - جنوبی افریقہ کی اسمبلی میں ڈاکٹر میلان نے ایک ریزولیوشن پیش کیا۔ کہ جنوبی افریقہ غیر جانبدار رہتے ہوئے اعلان کر دے۔ کہ وہ کسی ایسی جنگ میں شریک نہیں ہوگا جس کا اس سے کوئی تعلق نہ ہو۔

لنڈن ۳ فروری - پنڈت جواہر لال نہرو نے کانگرس کی صدارت منظور کر لی ہے - ایک ملاقات کے دوران میں [illegible]

فوٹو آرٹ کمپنی لاہور
۱۹۱۴ء
بلاک میکر
پنجاب میں سب سے پہلے بلاک بنانے کا فخر اسی کمپنی کو حاصل ہے جو اپنی خوبیوں کی وجہ سے
تمام ہندوستان میں شہرت حاصل کر چکی ہے
اس میں ہر قسم کے رنگین، سادہ بلاک نہایت احتیاط اور صفائی سے
واجبی نرخوں پر
تیار کئے جاتے ہیں نیز سادہ و رنگین چھپائی کا کام دیدہ زیب اور
مقابلتاً ارزاں کیا جاتا ہے
ایک بار آزمائش کر کے ہمارے دعوے کی تصدیق اور اپنا اطمینان کر لیجیے
فوٹو آرٹ کمپنی
لاہور

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا - اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر - غلام نبی